إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

الفضل

لاہور پاکستان

روزنامہ

یکشنبہ

خطبہ نمبر (۱۷)

شرح چندہ
سالانہ اکیس روپے
ششماہی گیارہ روپے
سہ ماہی چھ روپے
ماہوار اڑھائی روپے

جلد ۲	۸ ماہ تبلیغ ۱۳۲۷ھش	۲۶ ربیع الاول ۱۳۶۷ھ	۸ فروری ۱۹۴۸ء	نمبر ۲۷

اخبار احمدیہ

لاہور ۸ ماہ تبلیغ:- سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت تا حال نزلہ کھانسی اور بخار کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے بالالتزام دعا فرمائیں۔
حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

راشٹریہ سیوک سنگھ کی تحقیق کیلئے ریاست الور میں مہاراجہ الور اور وزیر اعظم کا داخلہ بند کر دیا گیا

سندھ اسمبلی کا اجلاس میزانیہ

کراچی ۷ فروری:- پاکستان کے قیام کے بعد سندھ کا پہلا بجٹ ۱۹۴۸ء و ۱۹۴۹ء آج اسمبلی میں پیش ہوا۔ جس میں اکیاون لاکھ نوے ہزار کا خسارہ ہے۔ بجٹ کی کل رقم آٹھ کروڑ بیالیس لاکھ بیاسی ہزار بنی ہے۔ اور خرچ کا اندازہ آٹھ کروڑ چورانوے لاکھ بہتر ہزار ہے۔

— حیدرآباد ۷ فروری:- حکومت حیدرآباد اور انڈین یونین کے درمیان حال کی خط و کتابت کے نتیجہ میں ... ۵۰۰ گیلن پٹرول اپریل ۱۹۴۸ء تک دینا منظور کر لیا ہے۔ (اورینٹ)

عورتوں کی بھرتی

لاہور ۷ فروری:- آج عورتوں کے ایک اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے بیگم لیاقت علی خان نے بیان کیا کہ لاہور میں زنانہ نیشنل گارڈ کی دو بٹالینیں قائم کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔ جس میں ۲۰۰۰ خواتین بھرتی کی جائیں گی۔ یہ کمپنیاں لاہور کے علاوہ سیالکوٹ اور راولپنڈی میں بھی ہوں گی۔ آپ نے کہا کہ ان کمپنیوں کے قیام کی ضرورت محض یہ ہے۔ کہ عورتوں کو ہتھیار چلانے کی تربیت دی جائے۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ اب وقت آرہا ہے۔ جب ہمیں ملک کی عورتوں کو مردوں کو دفاع کے کام سے سبکدوش کرنے کے لئے بلانا پڑے گا۔ (ا۔ پ)

ہندوستانی وزارت کے مستعفی ہو جانیکا مطالبہ

نئی دہلی ۶ فروری:- کل انڈین پارلیمنٹ کے سامنے ساٹھ ہزار طالب علموں اور مزدوروں نے زبردست مظاہرہ کیا۔ اور مسٹر پٹیل۔ شیام پرشاد مکرجی اور بلدیو سنگھ سے مطالبہ کیا۔ کہ وہ وزارت سے مستعفی ہو جائیں۔ پولیس اور فوج نے مظاہرین کو منتشر کر دیا۔ مگر انہوں نے گاندھی پارک میں جلسہ کر کے مطالبہ کیا کہ وزارت مستعفی ہو جائے۔ اور پنڈت جواہر لال نہرو دوبارہ وزارت کو ترتیب دیں۔

— حیدرآباد ۷ فروری:- نظام حیدرآباد کو قتل کر دینے کی خطرناک سازش کے مجرم نارائن راؤ اور گنگا دلیش کے مقدمہ کی سماعت حیدرآباد ہائیکورٹ میں جسٹس محمد مرتضیٰ خان کے سامنے شروع ہوئی۔ ۱۰۰ گواہان میں سے صرف ۵۰ حاضر عدالت ہوئے۔ ڈیفنس کونسل کی طرف سے جرح بھی ہوئی۔

انجمن عباد الرحمٰن کا اجلاس

لاہور ۷ فروری:- کل مورخہ ۸ فروری دو بجے بعد دوپہر وائی۔ ایم۔ سی۔ اے ہال میں انجمن عباد الرحمٰن کے زیر اہتمام ایک پبلک جلسہ ہوگا چوہدری حمید اللہ پریذیڈنٹ جموں و کشمیر مسلم کانفرنس صدارت کے فرائض سر انجام دیں گے۔ موصوف کشمیر کے حالات حاضرہ پر تقریر فرمائیں گے۔ (داؤ پریذیڈنٹ)

گول میز کانفرنس میں کوئی اہم فیصلہ نہیں ہوا

دونوں وفد اپنی اپنی حکومت کی طرف سے ہدایات کے منتظر ہیں

لیک سکسیس ۷ فروری:- سیکیورٹی کونسل کے مشورے کے مطابق پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کی گول میز کانفرنس (انڈین سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق) ساڑھے نو بجے صبح منعقد ہوئی۔ ان مصالحتی مذاکرات میں امن کونسل کے موجودہ صدر جنرل میکناٹن اور سابق صدر ڈان لینگن بھی شامل ہوئے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ کانفرنس چالیس منٹ تک جاری رہی۔ اور باہمی مفاہمت کے بارے میں کوئی اہم فیصلہ اس میں نہیں ہوا۔ نہایت معتبر ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اب دونوں وفود اپنی اپنی حکومت کو تمام متنازعہ فیہ امور کے بارے میں مزید ہدایات حاصل کرنے کیلئے لکھ رہے ہیں۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ آئندہ پیر تک دونوں کے درمیان کوئی اور گول میز کانفرنس نہیں ہوگی۔ اس بات کی امید بھی ظاہر کی جا رہی ہے۔ کہ امن کونسل کا اجلاس پیر کے روز ہونا قرار پایا تھا ملتوی کر دیا جائیگا۔ امن کونسل کے حلقوں میں اس بات پر بہت زور دیا جا رہا ہے کہ تمام امور متنازعہ ایک ایک کر کے زیر بحث آچکے ہیں اور اب حکومت کے اعلیٰ رکن ہی اس کے بارے میں کوئی فیصلہ دے سکتے ہیں گول میز کانفرنس کی یہ مصالحتی مذاکرات سیکیورٹی کونسل کے اجلاس کے چند گھنٹے بعد ہی شروع کر دیئے گئے تھے۔ اور ان کا انعقاد نیویارک میں کنیڈین وفد کے دفتر میں ہوا تھا۔ جنرل میکناٹن نے پہلے ہی اخباری نمائندوں کو بتایا تھا کہ کانفرنس کی کارروائی کو اگلے پیر تک کہ جب امن کونسل کا اجلاس ہونا ہے پوشیدہ رکھا جائیگا گول میز کانفرنس کے شروع ہونے پر خوشی کا اظہار کیا گیا تھا خاص طور پر برطانوی مندوب مسٹر نوئیل بیکر نے صدر اور دونوں وفود کا اس فیصلے پر شکریہ ادا کیا تھا۔ نامعلوم۔ (رائٹر)

جب تک دنیا میں عرب اقوام موجود ہیں فلسطین کو تقسیم نہیں کیا جا سکتا

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو عرب لیگ کا انتباہ

لیک سکسیس ۷ فروری:- فلسطین کمیشن نے عرب لیگ کو دعوت دی تھی کہ وہ کمیشن کے ساتھ شامل ہو کر امور متعلقہ کی سر انجام دہی میں اس کا ہاتھ بٹائے۔ چنانچہ عرب ہائی کمیٹی نے اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر اس کام پر یہ عہد کیا ہے۔ کہ وہ کسی ایسی طاقت کے سامنے نہیں جھکیں گے۔ جو تقسیم فلسطین کو عملی جامہ پہنانے کے لئے آگے آئیگی چنانچہ عرب ہائی کمیٹی نے اپنے اس فیصلے سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو بذریعہ خط مطلع کر دیا ہے۔ اس خط میں فلسطین کمیشن کو نصیحت کی گئی ہے۔ کہ وہ اس خیال میں نہ رہے۔ کہ کمیشن فلسطین کو تقسیم کرنے میں کامیاب ہو جائیگا۔ نیز متنبہ کیا گیا ہے۔ کہ فلسطین کو تقسیم کرنے کا ایک ہی ذریعہ ہے۔ اور وہ یہ کہ تمام عربوں کو جن میں مرد عورتیں اور بچے سب شامل ہیں کالعدم کر دیا جائے جب تک عرب دنیا میں موجود ہیں کوئی طاقت فلسطین کو تقسیم نہیں کر سکتی۔ (رائٹر)

امریکہ چین یونان اور ترکیہ کو فوجی امداد بہم پہنچانے کے لئے تیار ہے

واشنگٹن ۷ فروری:- آج ریاستہائے متحدہ امریکہ کے سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے سرکاری طور پر اس بات کا اعلان کیا گیا ہے۔ کہ عنقریب کانگرس سے درخواست کی جائے گی۔ کہ وہ چین کی امداد کیلئے ۵۰ کروڑ ڈالر کی منظوری دے اس کے علاوہ یونان اور ترکیہ کو بھی فوجی امداد بہم پہنچانے کیلئے مزید فنڈ اکٹھے کئے جائیں گے۔ (رائٹر)

مہاراجہ الور اور انکے وزیر اعظم کا ریاست میں داخلہ ممنوع قرار دیا گیا

نئی دہلی ۷ فروری:- معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہندوستان نے مہاراجہ الور اور ان کے وزیر اعظم ایم۔ ڈی کھارے کا ریاست میں داخلہ تا حکم ثانی ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ یہ اقدام اس لئے کیا گیا ہے۔ تا ریاستی راشٹریہ سیوک سنگھ کی امن شکن اور شر انگیز کارروائیوں کے خلاف تحقیقات میں کسی قسم کی روکاوٹ پیدا نہ ہو سکے ریاست کا تمام نظم و نسق عارضی طور پر ہندوستان کے ریاستی محکمے کے افسران نے اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے

شیخ عبداللہ کے جواب میں مجھے بھی تقریر کا موقع دیا جائے

صدر امن کونسل سے سردار ابراہیم کی اپیل

لیک سکسیس ۸ فروری:- کشمیر کی آزاد گورنمنٹ کے صدر سردار محمد ابراہیم نے سیکورٹی کونسل کے صدر کے نام ایک مکتوب ارسال کیا ہے۔ جس میں آپ نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ شیخ محمد عبداللہ کی تقریر کے جواب میں انہیں بھی سیکورٹی کونسل میں تقریر کرنے کا موقع دیا جائے۔ کیونکہ وہ ایک ایسی حکومت کے رہنما ہیں جو عوام نے قائم کی ہے۔ اور جو کشمیر کے نصف سے زیادہ حصے پر قابض ہو چکی ہے۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی
پرنٹر پبلشر عبدالحمید بی اے ایل۔ ایل۔ بی نے نیلا نی الیکٹرک پریس لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

لڑائی بند کرانے کیلئے کشمیری عوام کو انکی حفاظت اور آزادی کا یقین دلانا ضروری ہے

امن کونسل میں سر محمد ظفر اللہ خاں کی تقریر

لیک سکسیس ۶ رفروری آج شام مسئلہ کشمیر کے بارے میں جب امن کونسل کا اجلاس ہوا۔ تو ہندوستانی نمائندے مسٹر گوپال سوامی آئنگر نے پاکستان وفد کی طرف سے پیشکردہ بعض امور پر روشنی ڈالی۔ آپ نے پاکستان کے اس الزام کی تردید کی۔ کہ ہندوستانی فوجیں پاکستانی حدود میں حملہ آور ہوتی رہی ہیں۔ اُنہوں نے اس بات کا ذکر کیا۔ کہ پاکستان وفد کی طرف سے مہاراجہ کشمیر کے خاندان کے بارے میں جو کچھ کہا گیا تھا۔ اس کا مسئلہ زیر بحث سے کوئی تعلق نہ تھا۔ امریکی نمائندے مسٹر آسٹن کی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے جس میں انہوں نے کہا تھا۔ کہ جب تک قبائلیوں کو یہ یقین نہیں دلایا جائیگا۔ کہ عبوری حکومت ایک غیر جانبدار استصواب رائے کا انتظام کرے گی۔ وہ کشمیر سے واپس نہیں جائینگے۔ آپ نے کہا کہ ان قبائلیوں کی کوئی حیثیت نہیں۔ کہ وہ مطالبہ کریں۔ کہ استصواب رائے میں ان کی مرضی کا خیال رکھا جائے۔ پاکستان جموں کشمیر اور قبائلیوں کے درمیان واقع ہے اور یہ لوگ ہمارے ملک میں محض لوٹ مار کرنے آئے ہیں کیا ایسے لوگ اس بات کا حق رکھتے ہیں۔ کہ کشمیر کے حکام معاملات کو سلجھانے میں ان کے جذبات کا خیال رکھیں؟ استصواب رائے کا معاملہ داخل نوعیت کا ہے خارجی نہیں۔ چنانچہ مہاراجہ اور ان کی حکومت ہی اس بات کا فیصلہ کر سکتی ہے۔ کہ آیا استصواب رائے کیا جائے۔ نیز کشمیر میں آئندہ حکومت کے قیام کا فیصلہ کرنا۔ کشمیر کے عوام کا معاملہ ہے۔ رچینی ڈیلیگیٹ کی تقریر کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ انہوں نے بعض ایسی تجاویز رکھی تھیں۔ کہ جن پر ہمیں سنجیدگی سے غور کرنا چاہیئے۔ حکومت فرانس کے نمائندے نے غیر جانبدار عبوری حکومت اور موجودہ حکومت کے بین بین ایک نئی حکومت کے قیام کی تجویز پیش کی ہے۔ یعنی وہ چاہتے ہیں۔ کہ نئی عبوری حکومت مسلم کانفرنس اور نیشنل کانفرنس کے نمائندوں پر مشتمل ہونی چاہیئے۔ اس کے برخلاف ہم نے یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ استصواب رائے سے قبل کشمیر میں ایک قومی حکومت قائم کیجائے اور ان حالات میں جو نیشنل حکومت بنیگی وہ بحیثیت مجموعی سب کے نزدیک قابل قبول ہوگی۔ کولمبیا کے نمائندے کی تجویز کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ میں اس بات سے اتفاق نہیں کر سکتا۔ کہ کشمیر میں نئی حکومت کا قیام استصواب رائے ... یہ نتیجے عمل میں لایا جاوے کیونکہ یہ امن کونسل کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ نیز کولمبیا نے یہ بھی تجویز پیش کی تھی۔ کہ امن کونسل کو چاہیئے۔ کہ اپنی اطلاع اور راہنمائی کیلئے براہ راست اپنے نمائندوں کے ذریعہ جموں اور کشمیر کے حالات کے متعلق رپورٹ حاصل کرے۔ اور اس طرح ہندوستان اور پاکستان کے بارے میں بھی مسٹر آئنگر کے نزدیک یہ چیز قابل قبول نہ تھی۔ کیونکہ ان کے خیال کے مطابق اس سے امن کونسل کے مقرر کردہ کمیشن کا دائرہ اختیار غیر ضروری طور پر وسیع ہو جاتا ہے۔

پاکستانی وفد کے قائد چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں نے سکیورٹی کونسل میں شیخ عبداللہ کی تقریر کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ یہ تقریر خود ظاہر کر رہی ہے۔ کہ شیخ عبداللہ پریشان ہو رہے ہیں۔ اور وہ مہاراجہ کی حکومت کے سربراہ بنے رہنے کیلئے ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ وہ مہاراجہ کے ہاتھ میں کٹھ پتلی کی طرح ہیں۔ انہیں عوام نے ہرگز موجودہ عہدے پر فائز نہیں کیا۔ آپ نے تقریر کے دوران میں اس امر پر زور دیا۔ کہ معاملات کو صرف اپنے پیشکردہ نقطۂ نگاہ سے ہی نہیں دیکھنا چاہیئے۔ بلکہ جملہ ممبران کیطرف سے پیشکردہ خیالات کی روشنی میں تمام مسئلہ کو بحیثیت مجموعی جانچ کر کوئی حل تلاش کرنا چاہیئے۔ آپ نے بتایا۔ کہ مسٹر آئینگر نے یہ تو کہا ہے۔ کہ پہلے کی نسبت بحث میں ہم نے کچھ ترقی کی ہے۔ لیکن دوسرے ممبران کے صرف ان خیالات و تجاویز سے اتفاق کیا ہے جو ان کی اپنی پیشکردہ تجاویز کے مطابق ہیں اور باقی تجاویز کو قابل التفات نہیں سمجھا ہے۔ آپ نے بتایا۔ کہ معاملہ صرف یہی نہیں۔ کہ حملہ آوروں کو کشمیر میں آنے سے روکا جائے۔ بلکہ سوال یہ ہے کشمیری اسی وقت لڑائی بند کر سکتے ہیں۔ جب انہیں یقین دلایا جائے۔ کہ ان کے بھائیوں کو مزید ظلم کا نشانہ نہیں بنایا جائیگا۔ اور اپنی حکومت کے دستوری اختیارات کا فیصلہ کرنے میں وہ آزاد ہونگے پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اگر پوری غیر جانبداری سے کشمیر میں اس مسئلہ پر استصواب رائے عامہ کرایا جائے۔ کہ وہاں کے عوام پاکستان میں شامل ہونا چاہتے ہیں یا ہندوستان میں تو پاکستان مطمئن ہوجائیگا۔ کونسل کے صدر جنرل میکناٹن نے کہا۔ کہ باہمی مراعات کے نتیجہ میں ہی ہندوستان اور پاکستان کے اختلافات دُور ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ کونسل کی خواہش یہی ہے۔ کہ راؤنڈ ٹیبل مذاکرات بلا توقف پھر شروع ہو جانے چاہئیں۔ آپ نے بتایا۔ کہ دونوں وفد اس بات پر راضی ہیں۔ چنانچہ کونسل کے سابق صدر حسب سابق ان مذاکرات میں صدارت کے فرائض انجام دینگے اور میں خود بھی دوران گفتگو میں موجود رہونگا۔ آپ نے تجویز پیش کی۔ کہ میں اس عرصے میں تمام بحث کا مطالعہ کر کے اور تمام ان تجاویز میں جو ابتک پیش کی گئی ہیں۔ مشترک نکات کو نکال کر ایک ایسی جامع تجویز پیش کرنے کی کوشش کروں گا۔ جو تمام سابقہ تجاویز کو پورا کرنیوالی ہوگی۔ اس کے بعد میں اور سابق صدر دونوں پارٹیوں کے نمائندوں سے ملاقات کر کے ان میں مصالحت کرانے کی کوشش کرینگے۔ اور اگر دونوں کسی ایک بات پر متفق نہ ہو سکے۔ تو پھر اس پر غور کیا جائیگا کہ امن کونسل کو اب کیا مناسب اقدام کرنا چاہیئے۔ ہم کو چاہیئے کہ اس عرصے میں سابق صدر کونسل کے پیش کردہ دونوں ریزولیوشنوں پر سردست بحث ملتوی کر دیں۔ مسٹر نوئل بیکر نے راؤنڈ ٹیبل مذاکرات کو ازسرِنو شروع کرانے پر خوشی کا اظہار کیا۔ اور صاحب صدر کا شکریہ ادا کیا۔ لیکن معاملات کو جلد سے جلد طے کرنے پر بہت زور دیا۔ صدر نے اجلاس کو پیر تک کیلئے ملتوی کر دیا۔ اور ...

مشرقی افریقہ میں اتلاف حقوق ٹرسٹی شپ کونسل میں برطانیہ کیخلاف شکایت

لیک سکسیس ۷ رفروری۔ روس نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کی ٹرسٹی شپ کونسل کو مشرقی افریقہ کی نوآبادیات یوگنڈا کینیا اور ٹانگانیکا میں برطانیہ کی بعض ناجائز کارروائیوں کی چھان بین کرنی چاہیئے روس کا کہنا ہے۔ کہ برطانیہ ان علاقوں میں اتلاف حقوق کے ذریعہ ناجائز فائدہ اُٹھا رہا ہے۔ روس نے خود وہاں کی اقوام کے کہنے پر تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ روسی نمائندے مسٹر گورمیکو نے باشندگان مشرقی افریقہ کے ان مطالبات کو بغیر کسی ریمارک کے ٹرسٹی شپ کونسل کے پاس بھیج دیا ہے۔ (رائٹر)

ہندوستانی اور پاکستانی وفود کے درمیان مصالحتی مذاکرات پھر شروع ہو گئے

لیک سکسیس ۷ رفروری معلوم ہوا ہے۔ ...... کہ پاکستانی اور ہندوستانی وفود کے درمیان ۷ رفروری بروز ہفتہ بوقت ۲½ بجے صبح (انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم) راؤنڈ ٹیبل کانفرنس پھر منعقد ہوگی۔ یہ کانفرنس نیویارک میں کینیڈا کے وفد کے دفتر میں ہوئی قرار پائی ہے۔ جنرل میکناٹن صدر امن کونسل نے اخباری نمائندوں کو ایک بیان میں بتایا۔ کہ وہ خود کانفرنس کی گفت و شنید میں شریک ہونے کی خواہش رکھتے ہیں نیز آپ نے بتایا۔ کہ وہ پیر کے روز تک اس گفتگو کو بالکل پردۂ راز میں رکھینگے۔ یعنی کونسل کے آئندہ اجلاس تک اب امن کونسل کا اجلاس مسئلہ کشمیر پر غور کرنے کے لئے پیر کے دن منعقد ہوگا۔

مدراس میں زمینداروں کا خاتمہ بہت مہنگا ثابت ہوگا

مدراس ۷ فروری۔ کل شام صوبائی حکومت کے وزراء کی ایک میٹنگ میں مدراس میں خاتمہ زمینداری کی مختلف دفعات پر غور و خوض کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس سلسلے میں زمینداروں کو جو معاوضہ دیا جائے گا۔ وہ گذشتہ تخمینے سے بہت بڑھ جائے گا۔ اندازہ تھا۔ کہ زمینداری سسٹم کو ختم کرنے میں حکومت کو دس کروڑ روپیہ خرچ کرنا پڑے گا۔ لیکن اب مزید غور و خوض کے بعد پتہ چلا ہے۔ کہ اس سے کہیں زیادہ رقم زمینداروں کو بطور معاوضہ دینی پڑے گی۔ یہ بل آجکل سیلیکٹ کمیٹی میں زیر بحث ہے۔ کمیٹی کا آئندہ اجلاس اس ماہ کے تیسرے ہفتے میں منعقد ہوگا۔ (اے پ)

حکومت ہند کا پاکستان کو انتباہ

نئی دہلی ۷ رجنوری۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں کہا۔ کہ حکومت پاکستان کو کہا گیا ہے۔ کہ بہاری کے ریزرو جنگلات سے اپنی فوجیں ہٹا لے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا۔ تو حکومت ہندوستان اس کے خلاف باضابطہ کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ چونکہ سرحدات کے نشانات متعین کرنا بہت مشکل ہے۔ اس لئے عموماً دونوں طرفوں کی پولیس بسا اوقات ایک دوسرے کی سرحد میں داخل ہو جاتی ہے۔ لالہ دیش بندھو گپتا کے ایک سوال کے جواب میں سردار بلدیو سنگھ نے کہا۔ کہ معلوم ہوا ہے کہ تین دیہات پر حملہ ہوا ہے۔ جس کے نتیجہ میں ۱۳ اشخاص ہلاک ہوئے ۱۳۷ گھر لوٹے اور جلائے گئے۔ آپ نے کہا۔ کہ پبلک کو یہ بتانے کی کوئی ضرورت نہیں کہ انڈو پاکستان سرحد پر ایسے حملوں کی روک تھام کے لئے حکومت کیا انتظام کر رہی ہے۔ (اے پ)

پاکستان کی بین الاقوامی لیبر کانفرنس میں شرکت

کراچی ۶ رفروری۔ حکومت پاکستان نے بین الاقوامی لیبر کانفرنس کے اکتیویں عام اجلاس میں شریک ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو سان فرانسسکو میں ۱۷ رجون ۱۹۴۸ء سے شروع ہو رہی ہے۔ اور غالباً ۱۰ رجولائی ۱۹۴۸ء تک جاری رہیگی۔ پاکستان کا وفد چار ممبران پر مشتمل ہوگا۔ ان میں سے دو سرکاری نمائندے ہونگے اور ایک ایک نمائندہ کارخانے داروں اور ملازمین کا ہوگا۔ (اے پ)

ہندوستان تمام دُنیا میں بدنام ہو گیا ہے

نئی دہلی ۷ رفروری۔ کل مسز ارونا آصف علی نے جو ایک روز قبل ہی امریکہ سے واپس دہلی پہنچی ہیں۔ ایک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ گاندھی جی کے حادثۂ قتل سے ہندوستان کے نام کو بٹہ لگ گیا ہے اور ہم تمام دُنیا میں بدنام ہو کر رہ گئے ہیں۔ جب امریکہ میں ہمیں گاندھی جی کے قتل کی خبر ملی۔ تو ہم اسے ایک افواہ ہی خیال کرتے رہے لیکن جب اس بارے میں مزید تفصیلات معلوم ہوئیں۔ اور اس کی صداقت پر ایمان لانے کے سوا اور کوئی چارہ نہ رہا۔ تو ہم نے شرم کے مارے اپنے سر نیچے جھکا لیے کیونکہ گاندھی جی کو قتل کرنے والا ایک ہندوستانی ہی تھا۔ نہ صرف ہندوستانی تھا۔ بلکہ آزاد ہندوستان کا ایک فرد تھا۔ آپ نے کہا۔ اس قسم کے بھیانک جرائم کا سدِ باب اسی صورت میں ممکن ہو سکتا ہے۔ کہ ہم فرقہ دارانہ ذہنیت کے عام پھیلے ہوئے زہر کا استیصال کر دیں۔ تا ایک ایسی حکومت کا قیام ممکن ہو سکے جس کا قیام گاندھی جی کے مدنظر تھا۔ (اے پ)

سکھ ہندو لیڈروں کو ماننے کیلئے تیار نہیں ہیں

دیکا ۷ رفروری۔ "زمیندار" رقمطراز ہے کہ دیکا (امرتسر) میں سکھوں کے ایک اجتماع میں ترنتارن کے اکالی لیڈر ہرنام سنگھ نے کہا۔ کہ مشرقی پنجاب کا کوئی سکھ گاندھی نہرو اور ہندوستان کے متعدد لیڈروں کو اپنا رہنما تسلیم کرنے میں تیار نہیں۔ کیونکہ ان لوگوں نے سکھوں کو سخت دھوکہ دیا ہے اور ہندوستان میں ان کی حق تلفی کی ہے۔ اس کے بعد ماسٹر تارا سنگھ نے تقریر کی۔ اور کہا۔ کہ جبتک انڈین یونین مشرقی پنجاب میں سکھوں کو مکمل آزادی اور خود مختاری نہ دیگی اس وقت تک ہم چین سے نہ بیٹھیں گے اور نہ ہی انڈیا گورنمنٹ کو آرام لینے دیں گے۔ بلکہ ممکن ہے۔ ہمیں حصول آزادی کے لئے انڈیا سے جنگ کرنی پڑے ہم اس کو لوہے کے چنے چبوا کر دم لیں گے۔ اور ہندوستانی لیڈروں کو بتا دیں گے۔ کہ چند لاکھ سکھ ان کے کروڑوں ہندوؤں پر بھاری ہیں"

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کا بہترین طریق نماز ہے

ہماری جماعت کو چاہئیے کہ وہ نماز کی زیادہ سے زیادہ پابندی کی عادت ڈالے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۹ جنوری ۱۹۴۸ء بمقام رتن باغ لاہور

مرتبہ: فیض احمد صاحب گجراتی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

جیسا کہ میں نے پچھلے جمعہ کے خطبہ میں بھی جماعت کو توجہ دلائی تھی۔ اسلام کی اصل بنیاد

تعلق باللہ

پر ہے۔ یوں تو دوسرے مذاہب کے لوگ دنیا میں بغیر قرآنی تعلیم کے بھی ایک دوسرے کی امداد کرتے ہیں اور خدمت بھی۔ جدوجہد بھی کرتے ہیں اور محنت بھی تعلیم بھی حاصل کرتے ہیں اور دنیا کے دوسرے کاموں میں بھی حصہ لیتے ہیں بلکہ مذہب ہی نہیں جو لوگ مذہب سے باہر ہیں اور دہریہ کہلاتے ہیں۔ بلکہ دہریہ ہی نہیں وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کے دشمن مخالف ہیں کہ وہ باقی دنیا پر بھی زور دیتے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ سے منحرف ہو جائے۔ وہ بھی ایسے تمام کام کرتے ہیں مجھے ان لوگوں کے عقائد سے واقفیت ہے اور میں نے ان کی کئی کتابیں بھی پڑھی ہیں یہاں لاہور میں ایک جگہ دہریوں کی ہوا کرتی تھی وہ لوگ اپنے آپ کو

دیو سماجی

کہا کرتے تھے۔ فیروزپور میں انکا ایک کالج تھا اور یہاں ایک سکول تھا اسی سکول کی عمارت میں ہم نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مہمان ٹھہرائے تھے۔ ان دیو سماجیوں کی رفاہ عامہ کی کوششیں بہت زیادہ تھیں۔ اور وہ ہمیشہ خدا کے ماننے والوں پر اعتراض کیا کرتے تھے کہ تم لوگ مرنے کے بعد ایک نئی زندگی کے بھی قائل ہو اور تم خدا کے وجود پر بھی ایمان رکھتے ہو مگر تمہاری جدوجہد بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے اتنی نہیں جتنی ہماری ہے۔ یہ دلیل ان کی غلط ہو یا صحیح مگر اس میں شبہ نہیں کہ وہ رفاہ عامہ کے کاموں میں بہت زیادہ دلچسپی لیتے تھے۔ ان کی اس جدوجہد سے یہ نتیجہ تو ضرور نکلتا ہے کہ

رفاہ عامہ

کے کاموں کو سرانجام دینے کے لئے خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایمان لانا ضروری نہیں اور ایک شخص بغیر خدا پر ایمان لائے بھی رفاہ عامہ کے کاموں میں حصہ لے سکتا ہے لیکن یہ بھی کہ خدا تعالیٰ پر ایمان لانیوالوں کو نہ ایمان لانیوالوں کی نسبت رفاہ عامہ کے کاموں میں زیادہ حصہ لینا چاہیئے یہ ایک الگ بات ہے مگر لینے اور دینے میں زمین و آسمان کا فرق ہے

ہر انسان ہر وقت اپنے مخاطب کو گالی بھی دے سکتا ہے اور اس کی تعریف بھی کر سکتا ہے۔ مگر ہر انسان ہر وقت نہ تو اپنے مخاطب کو گالی دیتا ہے اور نہ ہی تعریف کرتا ہے۔ پس کر سکنا اور چیز ہے اور کرنا اور چیز ہے ہر انسان گھر سے سارا دن باہر بھی رہ سکتا ہے اور گھر کے اندر بھی رہ سکتا ہے مگر نہ تو ہر انسان چوبیس گھنٹے گھر سے باہر رہتا ہے اور نہ ہی

چوبیس گھنٹے

گھر کے اندر رہتا ہے۔ اسی طرح ہر انسان کپڑے کی دکان کھول سکتا ہے ہر انسان آٹے دال کی دکان کھول سکتا ہے ہر انسان مزدوری کر سکتا ہے۔ ہر انسان قلیوں کا کام کر سکتا ہے۔ ہر انسان لکڑیاں چیرنے کا کام کر سکتا ہے اور ہر انسان ہرکارے کا کام کر سکتا ہے مگر ہر انسان یہ کام کیا نہیں کرتا۔ نہ تمام دنیا کے انسان ہرکارے ہیں نہ ساری دنیا کے انسان لکڑیاں چیرنے کا کام کرتے ہیں نہ ساری دنیا کے انسان قلیوں کا کام کرتے ہیں اور نہ ہی ساری دنیا کے انسان زمیندارہ کرتے ہیں۔ مگر کر سارے ہی سکتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا

دعویٰ کرنے والے

بھی رفاہ عامہ کا کام اسی طرح کر سکتے ہیں جس طرح کہ خدا کے مخالف۔ اگر وہ نہیں کرتے تو اس کا سبب اور ہے اور ظاہر ہے کہ اس کا سبب یہی ہے کہ ایک دہریہ پر تو ظاہر اور باطن میں دہریت غالب ہوتی ہے اور وہ جانتا ہے کہ دوسرے لوگ آسانی کے ساتھ اس کے دام میں نہیں پھنسیں گے۔ اس لئے وہ اپنے عقائد کو نافذ کرنے اور ان کو پھیلانے کے لئے کچھ کام ایسے بھی کرتا ہے جن سے وہ دوسروں پر اپنی برتری ثابت کر سکے۔ لیکن ایک نسلی مسلمان اور خدا تعالیٰ کو ماننے والا مسلمان اپنے عقیدہ کی وجہ سے اور ورثہ میں ملے ہوئے عقیدہ کی وجہ سے سست اور غافل رہتا ہے۔ اس کے اندر حقیقی ایمان نہیں ہوتا۔ اس کی زبان تو اقرار کرتی ہے کہ خدا ہے مگر اس کا دل اقرار نہیں کرتا۔ اگر اس کا دل اقرار کرتا تو خدا کی موجودگی سے جو حالات پیدا ہونے چاہئیں۔ اس کے اندر پیدا ہو جاتے۔ دنیا میں ہزاروں لاکھوں انسان ایسے ہیں جو بظاہر

خدا پرستی کا دعویٰ

کرتے ہیں۔ مگر ان کا باطن اسی طرح دہریہ ہوتا ہے جس طرح خدا کی ہستی کے منکر دہریہ کا۔ غرض جہاں تک دنیوی اعمال کا سوال ہے اور جہاں تک رفاہ عامہ کے کاموں کا سوال ہے ان کے لئے یہ ضروری نہیں کہ خدا یا مذہب پر ایمان لایا جائے اور نہ ہی مذہب پر ایمان لانا ان کاموں کا جزو یا بنیاد ہے۔ انسان مذہب پر ایمان لائے بغیر بھی ایسے کام کر سکتا ہے اور مذہب پر ایمان لا کر بھی کر سکتا ہے اس میں شبہ نہیں کہ مذہب پر ایمان لا کر یہ کام بہت اچھے ہو سکتے ہیں اور ایمان نہ لانے سے اتنے اچھے نہیں ہو سکتے۔ مگر یہ بات صرف ممکن ہے ضروری نہیں کہ ایسے کام وہی کر سکے جو مذہب پر ایمان رکھتا ہو اور دوسرا کوئی نہ کر سکے مگر وہ چیز جو

سچے مذہب

کو دوسرے مذاہب یا عقائد پر فوقیت بخشتی ہے وہ تعلق باللہ ہے۔ ایک انسان سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر منتی ہو سکتا ہے وہ سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر اچھا تاجر بن سکتا ہے۔ وہ سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر اچھا صناع بن سکتا ہے اور وہ سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر صدقہ و خیرات بھی کر سکتا ہے مگر دنیا کا کوئی انسان سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر خدا رسیدہ نہیں ہو سکتا یہی وہ چیز ہے جو سچے مذہب پر چلنے والے اور نہ چلنے والے میں

مابہ الامتیاز

ہے اور جس سے ہمیں معلوم ہو جاتا ہے کہ کوئی شخص سچے مذہب پر چلتا ہے یا نہیں۔ اور یہ ظاہر ہے کہ خدا رسیدہ وہی ہو سکتا ہے جو اس رستے پر چلتا ہے جو خدا تک پہنچتا ہے۔ جو شخص خدا تک جانے والے رستہ پر نہیں چلتا وہ خدا تک کس طرح پہنچ سکیگا اس میں شبہ نہیں کہ خدا کوئی مادی چیز نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی خاص مکان ہے۔ مگر ساری روحانی اور معنوی چیزوں کے لئے رستے ہوتے ہیں مثال کے طور پر پڑھنا یا علم حاصل کرنا مادی چیز نہیں۔ زبان جاننا مادی چیز نہیں۔ اسی طرح جغرافیہ۔ تاریخ اور حساب کا علم حاصل کرنا مادی نہیں مگر ان سب کے حصول کیلئے کچھ راستے مقرر ہوتے ہیں جب تک

زبان دانی کے لئے زبان نہ سیکھی جائے جب تک علم حساب کے لئے حساب کی کتابیں نہ پڑھی جائیں۔ جب تک جغرافیہ کے علم کے لئے جغرافیہ کی کتابیں نہ پڑھی جائیں اور جب تک تاریخ دانی کے لئے تاریخ کی کتابیں نہ پڑھی جائیں تب تک انسان زبان تک حساب تک جغرافیہ تک اور تاریخ تک نہیں پہنچ سکتا۔ اسی طرح گو خدا کوئی مادی چیز نہیں مگر اس تک پہنچنے کے لئے

ایک راستہ

مقرر ہے اور جس طرح خدا غیر مادی ہے۔ اسی طرح وہ راستہ بھی غیر مادی ہے اور ظاہر ہے کہ وہ راستہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کی صفات پر غور کیا جائے اور ان کو سمجھ کر اپنے اندر جذب کیا جائے۔ دنیا کی ہر چیز دوسری چیز کے مشابہ ہو کر ہی اس تک پہنچ سکتی اور اس سے پیوست ہو سکتی ہے جو چیز دوسری چیز کے مشابہ نہ ہو وہ اس سے پیوست نہیں ہو سکتی تم لکڑی کا لکڑی کے ساتھ اور چمڑے کو چمڑے کے ساتھ تو پیوست کر سکتے ہو کیونکہ ان میں مشابہت پائی جاتی ہے مگر تم لکڑی کے ساتھ ہوا یا پانی کو پیوست نہیں کر سکتے اور اس کی وجہ یہی ہے کہ ان کی جنس مختلف ہے۔ لوہے لکڑی اور چمڑے کی بناوٹ تو مختلف ہے مگر یہ چیزیں آپس میں مشترک ہیں اور گو وہ ایک جنس کی نہیں ہیں مگر ان کی حقیقت مشترک ہے پس دو چیزوں کے اتصال کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ ان کی آپس میں شراکت ہو اور جو چیزیں مادی نہیں بلکہ روحانی ہوتی ہیں ان کی شراکت بھی روحانی ہی ہوتی ہے پس خدا سے ملنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کے ساتھ روحانی شراکت ہو اور وہ شراکت یہی ہے کہ انسان اپنے اندر الٰہی صفات پیدا کرے جب کوئی شخص اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی صفات پیدا کر لیتا ہے اور اس کی محبت کو اپنے اندر جذب کر لیتا ہے تو وہ اپنے اندر الوہیت کا رنگ پیدا کر لیتا ہے اور جب اس کے اندر الوہیت کا رنگ آ جائے تو اس کا خدا سے اتصال اسی طرح ممکن ہو جاتا ہے۔ جیسے لکڑی کا لوہے سے اور گو وہ خدا نہیں بن جاتا۔ مگر وہ خدا نما ضرور ہو جاتا ہے لکڑی لوہا نہیں بن سکتی اور لوہا لکڑی نہیں بن سکتا۔ مگر وہ آپس میں جڑنے کے قابل ہوتے ہیں۔ ہوا اور لکڑی یا پانی اور لوہا کبھی ایک نہیں ہو سکتے۔

کیونکہ ان میں مشارکت نہیں پائی جاتی۔ پس خدا سے اتصال کے لئے اور اس کے قرب کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ انسان اپنے اندر

صفات الٰہیہ

پیدا کرے۔ اور اس کی محبت کو اپنے اندر اتنا جذب کرے۔ کہ وہ خدا کی طرف کھینچنے لگ جائے جس طرح مقناطیس لوہے کو کھینچتا ہے۔ اسی طرح محبت الٰہی اسے خدا کی طرف کھینچنے لگ جائیگی۔ مگر محبت الٰہی اور صفات الٰہیہ کے پیدا کرنے کا بہترین طریق اسلام کے دعوے کے مطابق نماز ہے۔ یہ کوئی منطقی مسئلہ نہیں۔ جس کو ہم منطق سے ثابت کر سکتے ہوں۔ اور نہ ہی یہ کوئی فلسفیانہ مسئلہ ہے کہ ہم اس کو فلسفہ سے ثابت کریں۔ ہم اسلام اور قرآن کو مانتے ہیں۔ اور

اسلام اور قرآن

ہمیں بتاتے ہیں کہ خدا کے ملنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔ اگر ہم کہیں کہ نماز خدا تک پہنچنے کا ذریعہ نہیں۔ تو ہمارا اخلاقی فرض ہوگا کہ ہم (نعوذ باللہ) اسلام کو چھوڑ دیں۔ پس ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ نماز کی پابندی کرے۔ اور زیادہ سے زیادہ پابندی کرے۔ اور ہم میں سے ہر احمدی کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی اولاد کو بھی نماز کی پابندی کے لئے مجبور کرے۔ اسی طرح دوستوں کو بھی

نماز کی پابندی

کے لئے تلقین کی جائے۔ اور نہ صرف فرض نمازوں کی پابندی کے لئے زور دیا جائے۔ بلکہ نوافل پڑھنے پر بھی زور دیا جائے۔ اور نوافل بھی رات کے نوافل۔ اگر ہماری جماعت پوری طرح اس پر قائم ہو جائے۔ تو اس کا قدم تیز تیز بڑھے گا۔ اور وہ جلد سے جلد

روحانیت کے بلند مقام پر

پہنچ جائیگی۔ ہر چیز کے ملنے کا ایک گر ہوتا ہے اور اسلام نے خدا کے ملنے کا گر نماز بتایا ہے نماز سے دوسرے درجہ پر اسلام نے زکوٰۃ کو رکھا ہے۔ تیسرے درجہ پر روزہ کو رکھا ہے۔ اور چوتھے درجہ پر حج کو رکھا ہے۔ اگر ہم ان درجات پر غور کریں۔ تو ہمیں اس سے عظیم الشان سبق حاصل ہوتا ہے۔ دیکھ لو

نماز کا درجہ

اول رکھا گیا ہے۔ اور اگر اس کی اہمیت پر غور کی جائے۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ انسان کی ذاتی اصلاح کے لئے ہے۔ زکوٰۃ کا دوسرا درجہ ہے۔ اگر اس کی اہمیت پر ہم غور کریں۔ تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ قومی اصلاح کے لئے ہے۔ اگر روزہ کی اہمیت پر غور کریں۔ تو یہ ذاتی اصلاح کے لئے معلوم ہوتا ہے۔ اور اگر حج کی اہمیت پر غور کریں تو یہ قومی اصلاح کے لئے معلوم ہوتا ہے۔ اس ترتیب سے ہمیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ قومی اصلاح کبھی مکمل نہیں ہو سکتی۔ جب تک ذاتی اصلاح نہ ہو جائے جو لوگ کہتے ہیں کہ قومی اصلاح ذاتی اصلاح کے بغیر بھی ہو سکتی ہے۔ وہ بالکل غلط کہتے ہیں۔ کیونکہ

ذاتی اصلاح پہلا قدم

ہے۔ اور قومی اصلاح دوسرا قدم۔ اور کوئی شخص دوسرا قدم نہیں اٹھا سکتا۔ جب تک وہ پہلا قدم نہ اٹھا لے۔ جو شخص کہتا ہے کہ میں نے پہلا قدم اٹھائے بغیر دوسرا قدم اٹھا لیا ہے وہ پاگل ہے۔ جس طرح پہلا قدم اٹھائے بغیر دوسرا نہیں اٹھایا جا سکتا۔ اسی طرح قومی اصلاح کا کام مکمل نہیں ہو سکتا۔ جب تک اس کے لئے پہلا قدم نہ اٹھا لیا جائے۔ جو شخص زکوٰۃ تو ادا کرتا ہے مگر نماز نہیں پڑھتا اس کی اصلاح نامکمل ہے۔ اور وہ مکمل نہیں ہو سکتی۔ جب تک وہ زکوٰۃ سے پہلا قدم نہ اٹھا لے۔ اسی طرح جو شخص زکوٰۃ اور نماز روزہ پر لگا رہا۔ اور باوجود استطاعت کے اس نے حج نہ کیا۔ اس نے بھی اپنی اصلاح کو مکمل نہیں کیا۔ کیونکہ باوجود استطاعت کے اس نے حج نہ کیا۔ ایسے شخص کی زکوٰۃ بھی بیکار گئی۔ اور نماز روزہ بھی بیکار گیا۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

نے مقدم قرار دیا ہے نماز کو زکوٰۃ پر اور روزہ کو حج پر۔ گویا ذاتی اصلاح کو قومی اصلاح پر آپ نے مقدم قرار دیا ہے۔ اور اس طرح آپ نے یہ حقیقت ذہن نشین کی ہے کہ لا یضرکم من ضل اذا اھتدیتم۔ پس نماز بھی ضروری ہے اور زکوٰۃ بھی۔ روزہ بھی ضروری ہے اور حج بھی۔ گویا انفرادی اصلاح بھی ضروری ہے اور قومی بھی۔ لیکن اگر کوئی موقعہ ایسا آجائے۔ کہ ذاتی اصلاح کا ٹکراؤ قومی اصلاح سے ہو جائے۔ تو اس وقت حکم یہ ہے۔ کہ لا یضرکم من ضل اذا اھتدیتم۔ اگر تمہاری ذاتی عبادتوں کا ٹکراؤ قومی عبادتوں سے ہو جائے تو تم قومی عبادت کو چھوڑ دو۔ اور ذاتی عبادت کو مقدم رکھو۔ اگر نماز کے مقابلہ میں کوئی قومی کام آجائے تو قومی کام چھوڑ کر نماز کو ادا کرو۔ اور اگر روزہ کے مقابلہ میں کوئی قومی کام آجائے۔ تو روزہ کو رکھو اور قومی کام چھوڑ دو۔ مگر یہاں قومی ذمہ واری سے مراد وہی ذمہ واری ہے۔ جو دین سے تعلق رکھتی ہو۔ اور ذاتی ذمہ واری سے بھی مراد وہی ذمہ واری ہے۔ جو دین سے تعلق رکھتی ہو۔ ہاں

بعض مستثنیات

بھی اس میں ہوتی ہیں۔ یعنی ان ذمہ واریوں کی ادائیگی میں تاخر اور تقدم شریعت کے حکم کے مطابق ہو سکتا ہے۔ مثلاً اگر کسی کے گھر میں آگ لگ جائے۔ اور ایسے وقت میں لگے۔ کہ ایک شخص نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہو۔ تو اس کے لئے حکم ہے کہ وہ نماز بعد میں پڑھے۔ اور پہلے آگ کو بجھائے۔ کیونکہ

اصل جزو ایمان کا عبادت ہے۔

جو ایک گھنٹہ بعد میں بھی ہو سکتی ہے۔ عبادت کا بالکل ترک کر دینا ناجائز ہے مگر اس کا اشد ضرورت کے موقعہ پر آگے پیچھے کرنا ناجائز نہیں۔ پس میں جماعت کو پھر اس خطبہ کے ذریعہ توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ نماز کی پوری طرح پابندی کرے۔ اور میں سمجھتا ہوں۔ کہ یہ ایک ایسا اصولی مسئلہ ہے کہ اس کی طرف ہمیشہ ہی توجہ دلاتے رہنا چاہیئے اور صرف مجھے ہی نہیں۔ بلکہ جماعت کے تمام دوستوں کو اپنے ارد گرد والوں کو توجہ دلاتے رہنا چاہیئے۔ کیونکہ اسلام اور قرآن کی تعلیم کے مطابق مومن وہی ہوتا ہے۔ جو

یقیمون الصلٰوۃ

پر عمل کرے۔ اور جو نماز کو گرنے نہ دے بلکہ اسے قائم رکھے اور کھڑا رکھے۔ کیونکہ یقیمون کے معنے کھڑا کرنے والوں کے ہوتے ہیں۔ پس اگر تم چاہتے ہو۔ کہ تم مومن بن جاؤ۔ تو نماز کی پابندی اختیار کرو اور اگر تم چاہتے ہو۔ کہ تمہارا خاندان مومن بن جائے تو اپنے خاندان کو نماز کی پابندی کے لئے توجہ دلاتے رہو۔ اسی طرح اگر تم چاہتے کہ ہماری ساری جماعت مومن بن جائے۔ تو اپنے ارد گرد کے لوگوں اور دوستوں کو

نماز کی پابندی

کی تلقین کرتے رہو ؛

روزنامہ الفضل لاہور
۸ فروری ۱۹۴۸ء

ہندو کلچر

ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی سابق صدر ہندو مہاسبھا و رکن حکومت ہند نے گاندھی جی کی موت پر اظہار افسوس کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ

"اس وقت ہندو مہاسبھا کے سامنے صرف دو راستے ہیں اول یہ کہ سیاسی سرگرمیوں سے پہلو تہی کرے۔ اور کلچرل سرگرمیوں تک ہی محدود رہے۔ دوسرے یہ کہ اس کی از سر نو تنظیم کی جائے۔ اور اس کے دروازے تمام لوگوں پر بلا لحاظ مذہب و ملت کھول دیئے جائیں"

باوجودیکہ اس وقت بھی ہندو سوسائٹی کی سب سے نمایاں خصوصیت ذات پات کا امتیاز ہے۔ اس بات میں کوئی شبہ نہیں کہ ہندوستان میں اتنے رشی منی اور نیک لوگ گزرے ہیں۔ کہ جن کی تعلیم گو اس وقت بہت حد تک مسخ ہو چکی ہے۔ پھر بھی اس تعلیم کا ایک مجموعی اثر ہندو سوسائٹی پر چلا آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان میں بعض لوگ نہ صرف تہذیب کے ظاہری زیورات سے ہی آراستہ ہوتے ہیں۔ بلکہ حقیقی طور پر نیک دل ہوتے ہیں۔ اور انہیں بجا طور پر انسانیت کے لئے باعث فخر کہا جا سکتا ہے۔

لیکن افسوس ہے کہ انگریزی عہد میں نئی تعلیم کے زیر اثر ہندوؤں میں ایک ایسا طبقہ رونما ہو گیا۔ جس کو مغربی نظریات کے مطابق نسل و وطن کے جذبات کا طوفان سیدھے راستے سے بہت دور بھٹکا کر لے گیا یقیناً انگریزوں نے اس خیال کو ابھارنے اور نشوونما دینے میں بالواسطہ اور بلاواسطہ بہت مدد دی۔ اور ان میں بہت سے ایسے راہنما پیدا ہو گئے۔ جنہوں نے مذہبی تعصب کا زہریلا بیج ہندوؤں کے دلوں میں بو دیا یہ بیج اگا اور بڑھتے بڑھتے ایک بہت بڑا درخت بن گیا۔ ذات پات کا امتیاز جو ہندو سوسائٹی کا طرۂ امتیاز تھا۔ نئی تعلیم کے زیر اثر اگرچہ اس کی اندرونی سختی کسی قدر کم ہو گئی۔ لیکن اس نئے وطنی جذبہ نے تعلیم یافتہ ہندوؤں کے دلوں میں ہر باہر سے آئی ہوئی چیز سے نفرت کرنے کا جذبہ پیدا کر دیا۔ اور یہ جذبہ اتنا بڑھ گیا۔ کہ وہ لوگ بھی جو مساوات کے حامی تھے غیر معلوم طور پر اس جذبہ سے متاثر ہو گئے۔ یہاں تک کہ بڑے بڑے علماء جو ویسے تو ہندو فلسفہ و مذہب کے رو سے تمام انسانوں کو یکساں ترقی کا حقدار خیال کرنے لگے تھے۔ اور اپنی تصنیفات میں اپنے مذہب و فلسفہ کی فوقیت نہایت فخر سے بیان کرتے تھے۔ وطن و نسل کے تنگ دائرہ میں مقید ہو کر رہ گئے۔ یہ لوگ مغرب کی تقلید میں اسی طرح ہندو کلچر کے گیت گانے لگے۔ جس طرح مغربی اقوام میں کلچر کے معنے سمجھے جاتے ہیں۔ اور یہ ہندو کلچر کا خیال ان کے دلوں میں اتنا مستحکم ہو گیا۔ کہ اس نے تعصب کی صورت اختیار کر لی۔ ان کی نظر میں مسلمان اور انگریز دونوں یکساں طور پر اجنبی کلچر کے حامل تھے۔ اور یہ کلچر کی تفریق جو پہلے نظری چیز تھی آہستہ آہستہ ایک ٹھوس حقیقت بن گئی۔ انگریز تو حکمران تھے اور ہندوستانی سوسائٹی سے خود ہی الگ تھلگ رہنے کی وجہ سے کٹے ہوئے تھے۔ اس تعصب کا تمام تر نزلہ مسلمانوں پر گرنے لگا حالانکہ مسلمان کی کثیر تعداد باہر سے نہیں آئی تھی۔ بلکہ یہیں سے پیدا ہوئی تھی۔ لیکن ہندو کلچرل تعصب نے سب کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکنا شروع کر دیا۔ اور تمام ان مسلمانوں کو جو خواہ نسل و وطن کے لحاظ سے ہندوؤں کے ساتھ مشترک تھے۔ ایک دوسری نسل اور ایک دوسرے وطن کا رہنے والا تصور کر لیا گیا۔ حالانکہ اگر صرف نسل و وطن ہی کا جذبہ کار فرما ہوتا تو ایسی تفریق کا موقعہ نہ پیدا ہوتا۔ مگر اس جذبہ نسل و وطن کے ساتھ جب ہندو کلچر کا خیال مل گیا۔ تو یہ ایسا رنگ اختیار کر گیا۔ جس نے ہندوؤں میں وہ طبقہ پیدا کر دیا۔ جس کی نمائندگی آج کل ہندو مہاسبھا اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کر رہے ہیں۔ اور وہ خطرناک صورت پیدا ہو گئی۔ جس کے نتیجہ میں ہندوستان موجودہ مصائب میں گرفتار ہے۔ اور اب نہ صرف کانگرسی لیڈروں کے کان کھڑے ہو گئے ہیں۔ بلکہ ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی جیسے مہاسبھائی بھی اس خطرہ کو محسوس کرنے لگے ہیں ؛

حقیقی ہندو کلچر وہی کلچر ہے جو ہندوستان کے رشی منیوں اور نبیوں نے جو بکثرت اس ملک میں پیدا ہوئے۔ اپنی تعلیمات کے ذریعہ یہاں پھیلانے کی کوشش کی اور جس کے آثار اس گئے گزرے زمانے میں بھی ہندو سوسائٹی میں کچھ کچھ ملتے ہیں۔ اور جن کو از سر نو ابھارنا ہر ہندوستانی کا فرض ہے۔ اگر ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی ہندو دھرم سبھا کو ایسے سانچے میں ڈھالنا چاہتے ہیں۔ جس سے ہندو دھرماتماؤں کی حقیقی تعلیم ہندوؤں میں از سر نو پھیل جائے اور وہ نفرت کا عنصر جو نئے مغربی موثرات کی وجہ سے پیدا ہو گیا ہے۔ اس کو منتفی کر دیا جائے گا تو ہمارے خیال میں آپ ایک نہایت عظیم الشان کام سرانجام دیں گے اور آپ ایک ایسے کام کی بنیاد رکھیں گے۔ جس سے یقیناً ہندوستان کی تمام دنیا میں سرخروئی ہوگی۔ اور اس کے دامن سے وہ داغ دھل جائینگے۔ جو بعض نامناسب اور نفرت انگیز قلمرات کی وجہ سے اس پر لگ گئے ہیں۔

عہدیداران جماعت ہائے مقامی کے لئے

گذشتہ سال ۲۰ فروری تبلیغ کو چندہ عام اور حصہ آمد کی مدات میں -/۱۷۸۰۰ روپیہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہوا تھا۔ لیکن اس سال اس تاریخ کو صرف -/۳۰۰ روپیہ خزانہ میں آیا ہے اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے مقامی لازمی چندوں کی وصولی اور مرکز میں ترسیل کی جدوجہد میں کس قدر حصہ لے رہے ہیں بجٹ کے مقابلہ میں آج تک جس قدر رقم حصہ آمد اور چندہ عام کی مدات میں وصول ہونی چاہیئے تھی۔ اس میں ایک لاکھ سے زائد کی کمی ہے۔ اور نظارت بیت المال کے نزدیک اس کی تمام ذمہ واری عہدیداران مال جماعت ہائے مقامی پر عائد ہوتی ہے۔ ان کو چاہیئے کہ اپنے ہاں وصولی چندہ جات کے انتظام کو مضبوط کریں۔ اور رقم وصول کر کے جلد از جلد مرکز میں بھجوائیں۔

نظارت بیت المال

خیریت مطلوب ہے

مسمی غلام محمد صاحب ولد مسٹر دار محمد صاحب آف موضع سٹھیالی۔ ضلع گورداسپور حال قادیان اپنے گاؤں والوں اور اپنے اہل خانہ کے متعلق دریافت کرتے ہیں کہ وہ آج کل کس جگہ ہیں اور ان کا کیا حال احوال ہے۔ مرزا بشیر احمد۔ رتن باغ لاہور

درخواست دعا:- میرے بچے خارش کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب انکی صحت کے لئے دعا فرماویں۔
خاکسار:۔ محمد فضلداد ٹی۔ آئی۔ کالج

اقامت الصلوٰۃ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا وہ معرکۃ الآراء مضمون جو اقامت صلوٰۃ کی تفسیر پر مشتمل ہے اور حضور نے اپنی مختلف تقریروں اور تحریروں میں بیان فرمایا ہے۔ جمع کیا جا رہا ہے۔ اس کی پہلی قسط ہدیہ ناظرین ہے۔ خاکسار عبدالحمید آصف

یقیمون الصلوٰۃ کے معنے

اقامت الصلوٰۃ کے معنے (۱) باقاعدگی سے نماز ادا کرنے کے ہیں۔ کیونکہ قَامَ عَلَی الْاَمْرِ کے معنے کسی چیز پر ہمیشہ قائم رہنے کے ہیں۔ پس یقیمون الصلوٰۃ کے یہ معنے ہوئے کہ نماز میں ناغہ نہیں کرتے ایسی نماز جس میں ناغہ کیا جائے۔ اسلام کے نزدیک نماز ہی نہیں۔ کیونکہ نماز وقتی اعمال سے نہیں۔ بلکہ اس وقت مکمل عمل سمجھا جاتا ہے جبکہ توبہ یا بلوغت کے بعد کی پہلی نماز سے لے کر وفات سے پہلے کی آخری نماز تک اس فرض میں ناغہ نہ کیا جائے۔ جو لوگ درمیان میں نمازیں چھوڑتے رہتے ہیں۔ ان کی سب نمازیں ہی رد ہو جاتی ہیں پس ہر مسلمان کا فرض ہے کہ جب وہ بالغ ہو۔ یا جب اسے اللہ تعالیٰ توفیق دے اس وقت سے موت تک نماز کا ناغہ نہ کرے۔ کیونکہ نماز خدا تعالیٰ کی زیارت کا قائم مقام ہے۔ اور جو شخص اپنے محبوب کی زیارت سے گریز کرتا ہے۔ وہ اپنے عشق کے دعوے کے خلاف خود ہی ڈگری دیتا ہے

(۲) دوسرے معنے اقامت کے اعتدال اور درستی کے ہیں۔ ان معنوں کی رو سے یقیمون الصلوٰۃ کے یہ معنے ہیں۔ کہ متقی نماز کو اس کی ظاہری شرائط کے مطابق ادا کرتے ہیں اور اس کے لئے جو قواعد مقرر کئے گئے ہیں۔ ان کو توڑتے نہیں۔ مثلاً تندرستی میں یا پانی کی موجودگی میں وضو کر کے نماز پڑھتے ہیں اور وضو بھی ٹھیک طرح ان شرائط کے مطابق ادا کرتے ہیں۔ جو اس کے لئے شریعت نے مقرر کی ہیں۔ اسی طرح صحیح اوقات میں نماز ادا کرتے ہیں۔ نماز میں قیام۔ رکوع۔ سجدہ قعدہ کو عمدگی سے ادا کرتے ہیں۔ مقررہ عبادات اور دعائیں اور تلاوت اپنے اپنے موقع پر اچھی طرح اور عمدگی سے پڑھتے ہیں غرض تمام ظاہری شرائط کا خیال رکھتے ہیں۔ اور انہیں اچھی طرح بجا لاتے ہیں

اس جگہ یاد رکھنا چاہیئے کہ گو شریعت کا حکم ہے۔ کہ نماز کو اس کی مقررہ شرائط کے ماتحت ادا کیا جائے مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ جب مجبوری ہو اور شرائط پوری نہ ہوتی ہوں تو نماز کو ترک ہی کر دے۔ نماز بہرحال شرائط سے مقدم ہے اگر کسی کو صاف کپڑا میسر نہ ہو۔ تو وہ گندے کپڑوں میں ہی نماز پڑھ سکتا ہے۔ خصوصاً وہم کی بناء پر نماز کا ترک تو بالکل غیر معقول ہے جب کہ نماز ... میں کئی عورتیں اس وجہ سے نماز ترک کر دیتی ہیں کہ بچوں کی وجہ سے کپڑے مشتبہ ہیں۔ اور کئی مسافر نماز ترک کر دیتے ہیں کہ سفر میں طہارت کامل نہیں ہو سکتی۔ یہ سب شیطانی وساوس ہیں۔

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (بقرہ ع ۴۰)

الٰہی حکم ہے۔ جب تک شرائط کا پورا کرنا اختیار میں ہو۔ ان کے ترک میں گناہ ہے۔ لیکن جب شرائط پوری کی ہی نہ جا سکتی ہوں۔ تو ان کے میسر نہ آنے کی وجہ سے نماز کا ترک گناہ ہے اور ایسا شخص معذور نہیں۔ بلکہ نماز کا تارک سمجھا جائے گا۔ پس اس بارہ میں مومنوں کو خاص طور پر ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے

(۳) تیسرے معنے اقامت کے کھڑے کرنے کے ہیں۔ ان معنوں کی رو سے یقیمون الصلوٰۃ کے معنے یہ ہوئے کہ وہ نماز کو گرنے نہیں دیتے۔ یعنی ہمیشہ اس کوشش میں رہتے ہیں کہ ان کی نماز درست اور باشرائط ادا ہو۔ اس میں ان مشکلات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ کہ جو نماز پڑھنے والے متبعدی کو زیادہ اور عارف کو کبھی کبھی وقت پیش آتی رہتی ہیں۔ یعنی اندرونی یا بیرونی تاثرات نماز سے توجہ ہٹا کر دوسرے خیالات میں پھنسا دیتے ہیں۔ یہ امر انسانی عادت میں داخل ہے۔ کہ اس کا خیال مختلف جہات کی طرف منتقل ہوتا رہتا ہے اور خاص صدموں یا جوش یا محبت کے اثر کے سوا جب کہ ایک وقت تک خیالات میں کامل یکسوئی پیدا ہو جاتی ہے انسانی دماغ ادھر ادھر گھومتا رہتا ہے۔ اور ایک خیال سے دوسرا خیال پیدا ہو کر ابتدائی خیال سے کہیں کا کہیں لے جاتا ہے۔ اس طرح بیرونی آوازیں یا پاس کے لوگوں کی حرکات یا کھٹکے۔ بو یا خوشبو۔ جگہ کی سختی یا نرمی اور اس قسم کے اور امور انسانی ذہن کو ادھر سے ادھر پھرا دیتے ہیں۔ یہی مشکلات نمازی کو پیش آتی ہیں اور اگر اپنے خیالات پر پورا قابو نہ ہو تو اسے پریشان خیال بنائے رکھتی ہیں اور بعض اوقات وہ نماز کے مضمون کو بھول کر دوسرے خیالات میں پھنس جاتا ہے۔ اس حالت کی نسبت یقیمون الصلوٰۃ میں اشارہ کیا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ بعض نمازیوں کو یہ مشکل پیش آئے گی مگر انہیں گھبرانا نہیں چاہیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر درجہ کے انسان کے لئے ترقی کا راستہ کھول دیا ہے اگر کوئی شخص ابھی نماز میں ایسی پریشان خیالی سے دوچار ہو۔ تو اسے مایوس نہیں ہونا چاہیئے اور اپنی نماز کو بے کار نہیں سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ بندوں سے اسی قدر قربانی کی امید کرتا ہے۔ جتنی قربانی ان کے بس کی ہے۔ پس ایسے نمازی جن کے خیالات پراگندہ ہو جاتے ہیں اگر نماز کو سنوار کر باربار پڑھنے کی کوشش میں لگے رہیں تو چونکہ وہ اپنی نماز کو جب بھی وہ اپنے مقام سے گرے کھڑا کرنے کی کوشش میں لگے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی نماز کو ضائع نہیں کرے گا۔ بلکہ اسے قبول کرے گا اور اس نماز کو کھڑا کرنے کی کوشش کرنے والے متقیوں میں ہی شامل سمجھے گا۔

(۴) یقیمون الصلوٰۃ کے ایک اور معنے بھی ہیں اور وہ یہ کہ متقی دوسرے لوگوں کو نماز کی ترغیب دیتے ہیں۔ کیونکہ کسی کام کو کھڑا کرنے کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ اسے رائج کیا جائے اور لوگوں کو اس کی ترغیب دلائی جائے۔ پس یقیمون الصلوٰۃ کے عامل وہ بھی کہلائیں گے۔ کہ جو خود نماز پڑھنے کے علاوہ دوسرے لوگوں کو بھی نماز کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ اور جو سست ہیں انہیں تحریک کر کے چست کرتے ہیں۔ رمضان کے موقع پر جو لوگ تہجد کے لئے لوگوں کو جگاتے ہیں۔ وہ بھی اس تعریف کے ماتحت یقیمون الصلوٰۃ کی تعریف میں آتے ہیں۔

(۵) نماز باجماعت سے پہلے امام کے نماز پڑھانے کے قریب وقت میں اذان کے کلمات تھوڑی سی زیادتی کے ساتھ دہرائے جاتے ہیں۔ ان کلمات کو اقامت کہتے ہیں اور نماز باجماعت بھی ان معنوں کی رو سے اقامت الصلوٰۃ کا مفہوم رکھتی ہے۔ ہمارے ملک میں بھی کہتے ہیں۔ نماز کھڑی ہو گئی ہے۔ اس محاورہ کے مطابق یقیمون الصلوٰۃ کے معنے ہوں گے کہ وہ نماز باجماعت ادا کرتے ہیں۔ اور دوسروں سے ادا کرواتے ہیں۔

نماز باجماعت کی ضرورت کو عام طور پر مسلمان بھول گئے ہیں اور یہ ایک بڑا موجب مسلمانوں کے تفرقہ اور اختلاف کا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس عبادت میں بہت سی شخصی اور قومی برکتیں رکھی تھیں۔ مگر افسوس کہ مسلمانوں نے انہیں بھلا دیا قرآن نے جہاں بھی نماز کا حکم دیا۔ نماز باجماعت کا حکم دیا ہے۔ خالی نماز پڑھنے کا کہیں بھی حکم نہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز باجماعت اہم اصول دین میں سے ہے۔ بلکہ قرآن کریم کی آیات کو دیکھ کر کہ جب بھی نماز کا حکم بیان ہوا ہے۔ نماز باجماعت کے الفاظ میں ہوا ہے تو صاف طور پر نتیجہ نکلتا ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک نماز صرف تبھی ادا ہوتی ہے کہ باجماعت ادا کی جائے۔ سوائے اس کے کہ ناقابل علاج مجبوری ہے۔ پس جو کوئی شخص بیماری یا شہر سے باہر ہونے یا نسیان یا دوسرے مسلمان کے موجود نہ ہونے کے عذر کے سوا نماز باجماعت کو ترک کرتا ہے۔ خواہ وہ گھر پر نماز پڑھ بھی لے قرآن کی نماز نہ ہوگی۔ اور وہ نماز کا تارک سمجھا جائیگا قرآن کریم میں نماز پڑھنے کا جہاں بھی حکم آیا ہے

اقیموا الصلوٰۃ کے الفاظ سے آیا ہے کبھی بھی خالی صلّوا کے الفاظ استعمال نہیں ہوتے۔ یہ امر اس بات کی واضح دلیل ہے۔ کہ اصل حکم یہ ہے کہ فرض نماز کو باجماعت ادا کیا جائے۔ اور بغیر جماعت کے نماز صرف مجبوری کے تحت جائز ہے۔ جیسے کوئی کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکے تو اسے بیٹھ کر پڑھنے کی اجازت ہے۔ پس جس طرح کوئی کھڑا ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو۔ لیکن بیٹھ کر پڑھے تو یقیناً وہ گنہگار ہوگا۔ اسی طرح جسے باجماعت نماز کا موقعہ مل سکے۔ مگر وہ باجماعت نماز ادا نہ کرے۔ تو وہ بھی گنہگار ہے آجکل بہت سے لوگ ایسے ملتے ہیں جو باجماعت نماز وں کی ادائیگی میں کوتاہی کرتے ہیں اور باتوں میں مشغول رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ نماز ہو چکی ہے۔ اور پھر افسوس کرتے ہیں کہ نماز چلی گئی۔ ان کو احتیاط سے کام لینا چاہئیے کیونکہ وہ معمولی غفلت سے بڑے ثواب سے محروم رہ جاتے ہیں

مرکزی مسجد کیلئے شامیانے

احباب خدا کے فضل سے نہایت اخلاص سے حصہ لے رہے ہیں

دوستوں کو علم ہوگا کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد اور ہدایت کے مطابق نماز جمعہ کے لئے جماعت کے اپنے شامیانے تیار کروائے جا رہے ہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ قادیان میں جب مرکزی مساجد کے لئے تحریک ہوتی تھی۔ تو بعض مخلصین نہایت شوق سے اپنے وعدے اسی وقت لکھوا دیتے تھے۔ اور وہ تحریک بالکل تھوڑے عرصے میں ہی پوری ہو جاتی تھی۔ اب بھی دوستوں سے امید ہے کہ وہ اس تحریک کو جلد از جلد کامیاب کرنے کی کوشش کریں گے۔ شامیانوں پر ہمارے خرچ کا اندازہ ساڑھے تین ہزار روپیہ ہے۔ اور میں اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اکثر دوستوں نے اس تحریک کے ہوتے ہوئے بڑے اخلاص کا نمونہ دکھایا ہے۔ اور اپنی اپنی رقوم اور وعدے مرکز کو ارسال فرمائے ہیں۔ تمام رقوم دفتر محاسب میں ارسال فرمائیں

ناظر تعلیم و تربیت

قابل توجہ جماعت ہائے احمدیہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے احباب کو بار بار نماز باجماعت کے اہتمام اور اسلامی اخلاق اختیار کرنے اور چندہ کیطرف خاص توجہ دلائی ہے۔ کل کے خطبہ میں حضور نے دعاؤں پر خاص زور دیا ہے۔ نظارت تعلیم و تربیت اس مختصر نوٹ کے ذریعہ سے جماعتوں کی توجہ ان امور کی طرف منعطف کراتی ہے۔ نیز جو جماعتیں اس بارہ میں کارروائی کریں۔ وہ اپنی کارروائی سے نظارت ہذا کو مزید اطلاع دیں

ناظر تعلیم و تربیت

ضروری تصحیح:۔ الفضل ۵ر فروری میں قادیان پر حملہ کی تصدیق میں سکرٹری نو آبادیات سنگاپور کا جو بیان شائع ہوا ہے۔ اس میں قادیان کے شہداء کی تعداد آٹھ سو چھپ گئی ہے۔ اصل تعداد دو سو ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

ریویو

بچوں کے لئے ایک اعلیٰ درجہ کا ماہنامہ ہدایت

رسالہ ہدایت کے چند نمبر ہمیں دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اور ہم بلا تامل کہہ سکتے ہیں کہ یہ اپنی اہمیت کا ایک عمدہ رسالہ ہے۔ بچوں کے لئے بہتر سے بہتر مضامین کا اچھا خاصہ مجموعہ ہر اشاعت میں موجود ہے۔ ہر پرچہ نہایت محنت سے مرتب اور دلکش تصاویر سے مزین کیا جاتا ہے۔ کاغذ۔ طباعت کتابت ہر چیز قابل قدر ہے۔ ہم نے ایڈیٹر صاحب کو مشورہ دیا تھا کہ وہ اس میں ایسے مضامین کا اضافہ کریں۔ جو اسلامی نقطہ نگاہ سے مسلمان بچوں کی تربیت میں ممد ہو سکیں۔ اور انہوں نے کمال خندہ پیشانی سے اس مشورہ کو قبول کیا۔ جس سے اس خوبصورت مجموعہ کو چار چاند لگ جائیں گے۔ احباب اپنے بچوں کے لئے اس رسالہ کو ضرور خرید فرمائیں قیمت صرف ۶ روپیہ سالانہ

ملنے کا پتہ مینیجر قومی کتب خانہ ریلوے روڈ متصل اسلامیہ کالج لاہور

ریویو

امرت شفاء

امرت شفاء فارمیسی ۱۲ ہسپتال روڈ لاہور کی تیار کردہ دوا امرت شفاء کو متعدد بار تجربہ کرنے کے بعد کہا جاسکتا ہے۔ کہ یہ امرت دھارا کا نعم البدل ہے۔ امراض معدہ و شکم وغیرہ میں اسے نہایت سریع التاثیر پایا گیا ہے۔ احباب منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ قیمت بڑا سائز ۲ عہ درمیانہ ۱۲ چھوٹا ۱۰

احمدی طلباء کے لئے خوشخبری

جو احمدی طلباء انگریزی و اردو ٹائپ اور شارٹ ہینڈ جلدی سے جلدی سیکھنا چاہتے ہوں۔ وہ ایس۔ سی کالج ۳۲ کمرشل بلڈنگ مال روڈ لاہور میں فوراً داخل ہو جائیں۔ وہاں ان کے لئے خاص انتظام کیا گیا ہے۔

پرنسپل

بنارس میں گاندھی جی کی یادگار قائم کی جائیگی

نئی دہلی ۶ رفروری۔ اہل شہر نے گاندھی جی کی یادگار میں ایک مندر تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو عوام سے چندہ فراہم کریگی۔ (گلوب)

امریکہ میں جنگی جہازوں کی تعمیر بند کر دی گئی

نیویارک ۷ رفروری۔ امریکہ میں ان دو جنگی جہازوں کی جو راکٹ بم چلانے کے لئے استعمال کئے جاتے تھے تعمیر بند کر دی گئی ہے۔ کیونکہ تعمیر کا کام بہت آہستہ آہستہ ہو رہا تھا۔ اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ تجربہ کے طور پر چھ جہاز تیار کئے جائیں۔ جہاز ۶۰ ہزار ٹن سے لیکر اسی ہزار ٹن وزن کے ہوں گے۔ اور ان پر سے ہوائی جہاز اڑان کر سکینگے نیز ڈوبکنی کشتیاں بھی ان جہازوں پر سے اتاری جا سکیں گی۔ (گلوب)

غیر مسلموں کی چھوڑی ہوئی جائدادوں پر پاکستانی جھنڈے نہ لہرائے جائیں

لاہور ۷ رفروری۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کو اطلاع ملی ہے کہ مغربی پنجاب میں بعض مقامات پر غیر مسلموں کی چھوڑی ہوئی عمارات پر پاکستانی جھنڈے لہرائے گئے ہیں۔ چنانچہ محکمہ مذکورہ کی طرف سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حکومت کو یہ فعل ہرگز پسند نہیں۔ چنانچہ تمام ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں۔ کہ ایسی عمارات پر پاکستان کے جھنڈے نہ لہرائے جائیں (ا۔ پ)

کاشتکاروں کی بہبودی کے سلسلہ میں حکومت مغربی پنجاب کی مساعی

لاہور ۷ رفروری۔ حکومت مغربی پنجاب نے آئندہ مالی سال کے دوران میں کاشتکاروں کی بہبود کی سکیموں پر ۲۹۵۴۰۰ روپے خرچ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اس رقم کا بجٹ میں انتظام کر دیا گیا ہے۔ پہلی سکیم چھوٹے اور بڑے آب کے انسداد کے متعلق ہے جس پر ۲۵۰۰۰ روپیہ صرف ہوگا۔ یہ کام سیالکوٹ۔ اٹک۔ راولپنڈی۔ جہلم۔ گجرات اور سرگودھا کے اضلاع میں چیف کنزرویٹر محکمہ جنگلات کی نگرانی میں ہوگا۔ لیڈی ویلفیر ورکرز سکیم پر ۱۶۶۸۶۰ روپیہ صرف ہوگا۔ اس سکیم کے ماتحت دیہاتی عورتوں کو گھریلو دستکاریوں مثلاً کھانا پکانے سینے پرونے۔ کشیدہ کاری چٹنی مربے بنانے تیمارداری وغیرہ کرنے کی تربیت دی جایا کرے گی۔ پولٹیوں کی ابتدائی طبی امداد اور پھلدار پودے اگانے کی سکیمیں اس سال بھی جاری رہیں گی اور ان پر ۵۴۷۰۰ اور ۶۲۵۰ روپے صرف ہوں گے۔ صوبے کی دیہاتی آبادی میں مفید لٹریچر کی تقسیم اور دیہاتی کھیلوں کی حوصلہ افزائی کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

جاپان کے ساتھ معاہدہ صلح میں آسٹریلیا کا دخل ضروری ہے

لنڈن ۷ رفروری۔ آسٹریلیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایوٹ نے ایک بیان دیتے ہوئے بتایا کہ کیا ہے کہ جاپان کے ساتھ صلح کے معاہدے میں آسٹریلیا کا ہاتھ ہونا چاہئے۔ سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کہ جاپان کی اقتصادی صورت حالات تعمیری پروگرام میں رکاوٹ پیش کر رہی ہے۔ آسٹریلیا کا یہ مطالبہ ماضی کی گفت و شنید میں تسلیم کر لیا گیا تھا۔ (گلوب)

امریکہ کا سفارتخانہ ڈھاکہ میں کھولا جائے گا

ڈھاکہ ۷ رفروری۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈھاکہ میں عنقریب امریکی سفارت خانہ کھولا جائے گا مسٹر ٹماس جو اس وقت کراچی کے سفارت خانہ میں بطور مشیر کام کر رہے ہیں اس سفارت خانے کے انچارج مقرر کئے جائیں گے۔ آپ اسوقت ڈھاکہ میں مقیم ہیں۔ (گلوب)

ڈھاکہ ریڈیو گھر میں توسیع

ڈھاکہ ۷ رفروری۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈھاکہ ریڈیو گھر میں توسیع کی جا رہی ہے۔ پاکستان حکومت کے ڈائرکٹر مسٹر بخاری نے گلوب کے نمائندے کو ایک انٹرویو کے دوران میں بتایا کہ نئے ریڈیو گھر کے لئے موزوں جگہ کی تلاش کی جا رہی ہے۔ موجودہ سکیم کے مطابق کراچی ریڈیو گھر سے خبریں وغیرہ نشر ہونی ماہ جون سے شروع ہو جائیں گی۔ (گلوب)

بندیلکھنڈ کی ریاستوں کے متعلق گفت و شنید

نئی دہلی ۷ رفروری۔ بندیلکھنڈ کی اکتیس چھوٹی ریاستوں کے مستقبل کے متعلق سوچ وچار ہو رہی ہے۔ امید ہے کہ اگلے ہفتہ فیصلہ ہو جائے گا۔ ریاستوں کے سرکاری نمائندے اسی سلسلے میں نوگانگ جا رہے ہیں۔ تاکہ وہاں جاکر ان چھوٹے چھوٹے حکمرانوں سے گفت و شنید کر سکیں۔ نصف سے زائد یا تو یونین بنانے کے حق میں ہیں۔ اور ان کے برعکس دوسری ریاستیں یو۔ پی میں جذب ہو جانے کے حق میں ہیں۔ حکومت ہند کے نائب صدر سردار پٹیل اس ماہ کے آخیر میں راجکوٹ تشریف لے جا رہے ہیں تاکہ کاٹھیاواڑ ریاستوں کی یونین کی رسم افتتاح کریں۔ راجہ آف نوانگر جو اس یونین کے صدر چنے گئے ہیں۔ اس موقعہ پر حلف وفاداری لیں گے (گلوب)

جے پور میں گاندھی جی کی یادگار

جے پور ۶ رفروری۔ حال ہی میں جے پور سٹی میونسپل کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں گاندھی جی کی موت کا ریزولیوشن پاس کیا گیا جس میں گاندھی کی یادگار قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ یادگار شہر کے مرکزی حصے میں گھنٹہ گھر کی صورت میں قائم کی جائیگی۔ یہ گھنٹہ گھر گاندھی جی کی عمر کے مطابق ۷۸ فٹ لمبا ہوگا۔ (گلوب)

ہندوستان میں اتوار کی بجائے جمعہ کو چھٹی

الہ آباد ۶ رفروری۔ ایک ہندوستانی لیڈر لال جی مہروترہ کھتری نے حکومت ہند سے اپیل کی ہے کہ گاندھی جی کے اعزاز میں آئندہ ہفتہ وار چھٹی اتوار کی بجائے شکروار کو کی جائے۔ کیونکہ گاندھی جی کو شکروار کو قتل کیا گیا تھا۔ (گلوب)

قاہرہ میں زراعتی کانفرنس

قاہرہ ۶ رفروری۔ قاہرہ میں فوڈ اینڈ ایگریکلچر کانفرنس کے ڈیلیگیٹوں کو مخاطب کرتے ہوئے مصر کے وزیر زراعت نے کہا۔ کہ جنگ کے خاتمہ کے بعد دنیا کے سیاسی لیڈر دائمی امن قائم کرنے میں ناکام ثابت ہوئے ہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ فوڈ اینڈ ایگریکلچرل آرگنائزیشن کا مقصد لوگوں کا معیار زندگی بلند کرنا ہے۔ دنیا میں امن قائم رکھنے کے لئے اس قسم کی انجمنوں کا وجود ضروری ہے۔ (گلوب)

حیدر آباد میں انیس دیہات کو جرمانہ

حیدر آباد ۶ رفروری۔ آج حکومت نظام نے ریاست کے انیس دیہات پر ۶۷۰۰۰ ہزار روپیہ مجموعی طور پر پبلک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت جرمانہ کیا ہے۔ حکومت نظام نے اس سلسلہ میں ایک کمیونک شائع کیا جس میں بتایا گیا کہ چند مسلح حملہ آور ریاست کی حدود میں داخل ہوئے اور مقامی ڈاکوؤں سے مل کر انہوں نے ریاست کے بنک اور خزانہ کو لوٹا۔ حملہ آوروں نے کئی اشخاص کو گولی کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے ریلوے اسٹیشن پر بھی حملہ کیا۔ اور کئی مکانوں کو نذر آتش کر دیا۔ اس حملہ میں آٹھ اشخاص ہلاک اور پانچ مجروح ہوئے۔ فوج بلائی گئی۔ اور سرحد کے اہم مقامات پر تعینات کر دی گئی۔ اس ضمن میں پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ (گلوب)

رضا کار عورتوں کی خدمات کا اعتراف

لاہور ۷ رفروری۔ ایک پریس کانفرنس میں بیگم لیاقت علی خان نے بیان کیا کہ اس وقت تین صد رضا کار عورتیں پناہ گزینوں کے مختلف کیمپوں میں بیمار اور محتاج عورتوں کی دیکھ بھال اور تیمارداری کا کام کر رہی ہیں جن کے کام کے متعلق بہت اچھی رپورٹیں آ رہی ہیں۔ کام کو جلد اور منظم صورت میں چلانے کے لئے کئی محکمے قائم کئے گئے ہیں۔ جن میں عورتوں کی شکایات و تکالیف کا ازالہ کیا جاتا ہے۔ ان کو گھریلو صنعتیں سکھائی جاتی ہیں جس سے بعض عورتیں اپنی روزی خود حاصل کرنے کے قابل ہو گئی ہیں۔ ۲۵۰ عورتوں کو ملازمتیں لے کر دی گئی ہیں۔ لڑکیوں کو نرسنگ کا کام سکھا کر ماہوار تنخواہ پر کیمپوں میں رکھا جاتا ہے۔ اسوقت کئی لڑکیاں نرسنگ حاصل کر رہی ہیں۔ طالبات لڑکیوں کو اپنی تعلیم جاری رکھنے کے لئے حکومت سے امداد کا وعدہ لیا گیا ہے (اورینٹ)

آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا آئندہ اجلاس کانپور میں ہوگا

نئی دہلی ۷ رفروری۔ معلوم ہوا ہے کہ آئندہ کانگرس کمیٹی کا اجلاس کانپور میں ہوگا۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس ۲۱ رفروری سے شروع ہوگا۔ اور غالباً دو روز تک رہے گا۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس دہلی میں ۱۸ رفروری کو ہوگا۔ جس میں کانگرس کا نیا منشور اختیار کیا جائے گا۔ (اسٹار)

فلسطین کمیشن کا ناقابل عمل کام

لنڈن ۷ رفروری۔ دی ٹائمز کے لیک سکسیس میں مقیم نامہ نگار نے کہا ہے کہ جب حفاظتی کونسل اس کی مدد کو نہ آئے تقسیم فلسطین کمیشن کا کام ناقابل عمل ہو گیا ہے۔ یہ تنقید اس نے مالیگز نانڈرکا ڈوجن کی رپورٹ کی بنا پر کی ہے کہ انہوں نے کمیشن کو کہا ہے کہ وہ یکم مئی سے پہلے فلسطین میں داخل نہیں ہو سکتے۔ اور عرب و یہودی فوجی طاقتیں تیار نہیں کی جا سکیں۔ اور نہ ہی حدودی کمیشن ۱۵ رمئی تک ختم ہونے والے انتداب تک اپنا کام کر سکتا ہے۔ وہ مزید تنقید کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ اس طرح سے کمیشن اور دفاعی حیثیت کو بالمقابل کر دیا گیا ہے۔ (اسٹار)

ہتھیار کافی مقدار میں

قاہرہ ۷ رفروری۔ دمشق کو چھوڑنے سے پہلے سریا کے دفاعی وزیر احمد الشر باقی نے الزمان کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ فلسطین کو چھٹکارا دلانے کے لئے ہتھیار کافی مقدار میں موجود ہیں۔ اور برطانیہ اور امریکہ کی ہتھیار مہیا کرنے پر بندش سد راہ نہیں ہو سکتی۔ (اسٹار)

حیدر آباد کے لئے سروے کا سامان

حیدر آباد ۷ رفروری۔ اورینٹ پریس کے نامہ نگار کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت حیدر آباد ریاست کا ہوائی سروے کرنے کے لئے ضروری سامان خریدنے کی فوری ضرورت محسوس کر رہی ہے۔ اس غرض کیلئے امریکن اور برطانوی فرموں سے مشورہ کیا جا رہا ہے۔ (اورینٹ)

میو ہسپتال کی حسن کارکردگی

لاہور ۷ رفروری۔ میو ہسپتال لاہور کے کارکنوں نے گذشتہ پانچ ماہ میں ہسپتال میں داخل شدہ مریضوں کی مسلسل غور و پرداخت کا ریکارڈ قائم کر دیا ہے گذشتہ اگست سے آخر جنوری تک ۱۳۵۶۴ مریض ہسپتال میں داخل کئے گئے۔ جن کا نہایت احتیاط سے علاج معالجہ کیا گیا۔

ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کی کوٹھی پر حملہ

نئی دہلی ۶ رفروری۔ طلباء اور مزدوروں کے ایک ہجوم نے انڈین یونین گورنمنٹ کے سپلائی منسٹر ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کی کوٹھی پر دھاوا بول دیا۔ اور خشت باری کر کے آپ کی کوٹھی کو شدید نقصان پہنچایا۔ فوج نے ہوا میں فائر کر کے ہجوم کو منتشر کر دیا۔ تمام وزراء کی کوٹھیوں پر فوجی پہرہ بٹھا دیا گیا ہے۔ اور کسی آدمی کو بغیر تلاشی لئے کوٹھیوں کے اندر نہیں داخل ہونے دیا جاتا۔ ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کے مکان پر حملہ کرنے کے الزام میں دو اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا۔

پٹیالہ کے سکھ سپاہی گرفتار

سیالکوٹ ۶ رفروری۔ قبائلی مجاہدین نے نواں شہر وغیرہ پر شبخون مارا۔ اور ہندوستانی فوج سے ان کی جھڑپیں ہوئیں معلوم ہوا ہے قبائلیوں نے ہندوستانی اور سکھ سپاہیوں کو بہت نقصان پہنچایا ہے اور وہ پٹیالہ فوج کے چند سکھ سپاہی زندہ گرفتار کر کے سیالکوٹ لے آئے۔ ان کو آزاد حکومت کے فوجی ہیڈ کوارٹر میں بھیجا جائیگا۔

کانگرس فرقہ وارانہ اتحاد قائم کریگی

نئی دہلی ۶ رفروری۔ عاملہ کانگرس نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں اعلان کیا ہے کہ کانگرس پکا ارادہ کر چکی ہے کہ ہندوستان سے نفرت و تشدد کا خاتمہ کر دے گی اور فرقہ وارانہ اتحاد قائم کریگی تاکہ گاندھی جی کا وہ مقصد پورا ہو سکے جو ان کی زندگی میں حاصل نہ ہو سکا۔ عاملہ کانگرس نے عوام سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ فرقہ پرستی روکنے میں کانگرس سے تعاون کریں۔

مہاسبھا کا مستقبل سخت خطرے میں ہے

لکھنؤ ۷ فروری۔ بریلی کی ایک اطلاع ہے۔ کہ موجودہ نازک صورت حالات کے پیش نظر ہندوستان بھر میں فی الحال ہندو مہاسبھا کی تمام سرگرمیاں عملاً تعطل میں ڈال کر جائینگی۔ یو۔ پی ہندو مہاسبھا کے جنرل سیکرٹری ۔شیر البشر جیند سنگھ کل ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی سے مشورہ کرنے کیلئے فوری طور پر دہلی پہنچے۔ وہاں آپ نے دیگر مہاسبھائی لیڈروں سے بھی ملاقات کی۔ موجودہ صورت حال پر غور کرنے کے لئے مہاسبھا کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس بھی بلایا جا رہا ہے۔ یو۔ پی کے مختلف اضلاع سے تیس کے قریب مہاسبھائی لیڈر اور اراکین سبھا کی رکنیت سے مستعفی ہو چکے ہیں۔ (اپ)

پیدل قافلوں کا انتظام

لاہور ۷ فروری۔ حکومت مغربی پنجاب نے سندھ کو پیدل روانہ ہونے والے دو لاکھ پناہ گزینوں کے قافلے کے لئے طبی امداد۔ پانی۔ خوراک اور چارے کی بہم رسانی کا خاطر خواہ انتظام کیا ہے۔

اس سلسلے میں محکمہ صحت عامہ مغربی پنجاب کے ڈائرکٹر نے ملتان اور مظفر گڑھ میں پناہ گزینوں کے ان کیمپوں کا معائنہ کیا۔ جہاں سے یہ قافلے روانہ ہونے والے ہیں ملتان چھاؤنی میں فوجی بارکوں اور پرانی سنٹرل جیل کے کیمپوں میں اس وقت ستر ہزار کے قریب پناہ گزین اقامت پذیر ہیں۔ ان کیمپوں میں متعدی امراض کے بیماروں کی علیحدگی اور فوری علاج کے انتظامات موجود ہیں نیز زچگان اور بچگان کی دیکھ بھال کے مرکز قائم ہیں۔ کیمپ کے رقبہ کو مچھروں۔ مکھیوں وغیرہ سے پاک رکھنے کے لئے ڈی۔ ڈی۔ ٹی کا چھڑکاؤ باقاعدہ کیا جاتا ہے۔

مرزا محمد ابراہیم کے مقدمہ کی سماعت

لاہور ۷ فروری:۔ مرزا محمد ابراہیم صدر ریلوے یونین کے مقدمہ کی سماعت کے لئے آج میاں ظفر احمد کا کمرہ عدالت سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ سب سے پہلے آپ کے خلاف پبلک ریلیف آفیسر مسٹر گیلانی کی شہادت ہوئی۔ جس میں انہوں نے کہا کہ ملزم نے ایسی حالت میں ریلوے ورکشاپ میں داخل ہو کر ریلوے کے کارکنوں کو ورغلایا ہے۔ جب کہ اس کی مداخلت کو ممنوع قرار دیا گیا تھا گواہ نے ایک جلوس بپا کرنے کا اظہار کیا۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے گواہ نے کہا کہ میں نے ملزم کو خود ایسا کرتے نہیں دیکھا۔ البتہ کسی اور نے مجھے اطلاع دی تھی۔ (اپ)

راشٹریہ سیوک سنگھ کے حامی اخبارات سے اظہار نفرت

نئی دہلی ۷ فروری:۔ دہلی۔ امرتسر۔ لکھنؤ۔ لدھیانہ اور فیروز پور میں پرتاپ۔ ملاپ۔ اجیت اور پربھات کے پرچے جلائے گئے۔ ایجنٹوں کو پیٹا گیا حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ ان پرچوں کو حکماً بند کر دیا جائے۔ اور ان کے ایڈیٹروں کو گرفتار کر کے نظر بند کیا جائے۔

راشٹریہ سیوک سنگھ کے علاوہ نو مزید جماعتوں پر کڑی پابندی

مدراس ۷ فروری۔ سر آرچی بالڈ نائی گورنر مدراس نے آج ایک حکمنامہ جاری کیا ہے۔ اس میں ہندو راشٹریہ سیوک سنگھ کے علاوہ نو مزید جماعتوں کو تنبیہ کی گئی ہے۔ کہ وہ بھی اپنی تمام سرگرمیوں اور کارروائیوں سے دستبردار ہو جائیں۔ ہندو راشٹریہ سیوک سنگھ کو گذشتہ بدھ کے روز غیر قانونی جماعت قرار دیا گیا تھا اس حکمنامہ میں مندرجہ ذیل جماعتوں کو مخاطب کیا گیا ہے۔ ۱۔ سانتی سینا ۲۔ کمیونسٹ والنٹیر کور ۳۔ ریڈ آرمی والنٹیرز آرگنائزیشن ۴۔ کمیونسٹ جتھے ۵۔ کمیونسٹ صلیب احمر رضا کار جماعت ۶۔ شب رامی ۷۔ مسلم نیشنل گارڈز ۸۔ مسلم بالک سنگھ ۹۔ مہاراشٹریہ سیوک سنگھ۔ اس حکمنامے کا نفاذ قطعی طور پر فوری قرار دیا گیا ہے۔ اس کی رو سے مذکورہ بالا جماعتوں کو تنبیہ کر دی گئی ہے۔ کہ انہیں جلسے جلوس کیمپ ڈرل اور پریڈ وغیرہ قسم کے مظاہروں کو قطعاً اجازت نہیں ہے۔ نیز یہ کہ ان کے علاوہ دیگر سرگرمیوں کو بھی فوری طور پر ترک کر دینا لازمی ہے۔ (اپ)

اطالوی پولیس اور فوج کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے

روم ۷ فروری۔ کمیونسٹوں کی پرائیویٹ فوجوں کو توڑ دینے کے سلسلہ میں جو حکم دیا گیا تھا اس سے ملک میں کشیدگی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ کمیونسٹوں کی پرائیویٹ فوج کی تعداد لگ بھگ ڈیڑھ لاکھ بتائی جاتی ہے۔ ان حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے پولیس اور فوج کو ہر دم تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ یہ حکم قانونی طور پر صادر نہیں ہو گا۔ کمیونسٹ لیڈروں نے ایک ہنگامی اجلاس اس کے متعلق سوچ بچار کے لئے بلایا ہے۔ (گلوب)

مسلمانوں میں اعتماد پیدا کیا جائے۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی کا مطالبہ

نئی دہلی ۷ فروری۔ آج کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۴ بجے شروع ہوا۔ اور تین گھنٹے کے بحث و مباحثہ کے بعد ختم ہوا۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد نے صدارت کے فرائض سرانجام دئے۔ تمام ممبر اجلاس میں حاضر تھے۔ ممبروں سے استدعا کی گئی۔ کہ وہ گاندھی جی کے مشن کو پورا کریں۔ یعنی مسلمانوں میں اعتماد بحال کریں۔ اور فرقہ پرستی کے خلاف زبردست جنگ کریں۔ اس کے علاوہ اس ریزولیوشن میں حکومت سے درخواست کی گئی کہ فرقہ پرستی کے خلاف جلد از جلد قدم اٹھایا جائے۔ اور جن انجمنوں نے پرائیویٹ فوجیں بنائی ہیں۔ خواہ ان کا مقصد سرحدوں کی حفاظت کرنا ہی ہو۔ تو توڑ دینے کا حکم دیا جائے۔ ورنہ ان کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے۔ ایک دوسرے ریزولیوشن میں گاندھی جی کے مشن کو پورا کرنے کے لئے چندہ کی فراہمی کی اپیل کی گئی۔ یہ فنڈ ایک عجائب گھر تعمیر کرنے پر ہی صرف کیا جائے گا۔ اور اس میں گاندھی جی کے کپڑے۔ چرخہ اور دیگر اشیا بطور یادگار رکھی جائے گی۔ (گلوب)

حیدر آباد کا ساکن معاہدہ

حیدر آباد ۷ فروری:۔ نواب معین نواز جنگ بہادر وزیر امور خارجہ نے پاکستان میں سکیورٹی کے تبادلہ و دیگر امور کے متعلق نظام گورنمنٹ کا نظریہ بیان کرتے ہوئے کہا۔ یہ کہا جا چکا ہے۔ کہ پندرہ اگست سے پہلے حکومت حیدر آباد اس بات میں خود مختار تھی۔ کہ اپنا روپیہ جہاں چاہے رکھے اور اس قسم معاملات کے ساتھ حکومت ہند کو اطلاع کر کوئی تعلق نہیں تھا۔ آپ نے کہا۔ کہ اس بات کو بیچ میں لے کر معاہدہ سکوت کو توڑنے کی کوشش نہیں کرنا چاہیئے۔ حکومت حیدر آباد اپنے معاہدہ پر اب بھی قائم ہے۔ آپ نے کہا کہ ہندوستانی سکوں پر حیدر آباد ریاست میں کوئی پابندی نہیں لگائی گئی۔ سونے اور دیگر قیمتی دھاتوں کی برآمد پر پابندیوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ یہ پابندیاں تو ۱۹۴۲ء میں بھی موجود تھیں۔ اور ہمیں بعض معتید تہ معاملات کر دینا حکومت حیدر آباد کے نزدیک معاہدہ سکوت کی ہرگز خلاف ورزی نہیں ہے۔ آپ نے بتایا۔ کہ حکومت ہند نے ہم کو یقین دلایا کہ ریاست کی فوج کے لئے ضروری اسلحہ بہت جلد بھجوا دیا جائیگا۔

ریاست کی سرحدات پر غنڈہ گردی کو روکنے کا مسئلہ بھی زیر بحث آیا۔ اس بارہ میں حکومت مدراس سی پی

پاکستان میں دار العلماء کا قیام

لاہور ۷ فروری مغربی پنجاب میں جامعہ ازہر کی قسم کی ایک مذہبی درسگاہ کھولی جائے گی۔ تاکہ پاکستان اسلامی علوم کا مرکز بن جائے۔ اس مقصد کے پیش نظر وزیر اعظم مغربی پنجاب نے پاکستان کے علماء و فضلاء کو ایک جگہ جمع کر کے ابتدائی امور کو زیر بحث لانے کا ارشاد کیا ہے۔ امید ہے۔ کہ علماء بہت جلد دار العلماء کے قیام کے لئے تیاری شروع کر دیں گے۔ اس میں جو علماء تیار کئے جائیں گے۔ انہیں مذہبی علوم کے تاریخ عالم اور موجودہ دنیوی علوم سے بھی بہرہ ور کیا جائے گا۔

ضروری اطلاع جن احباب کا چندہ ختم ہو چکا ہے یا ان کے ذمہ بقایا ہے ان کے نام وی۔ پی بھیجے جاتے ہیں۔ وصولی کے لئے تیار رہیں۔ عدم وصولی کی صورت میں اخبار بند ہو جائے گا۔ منیجر الفضل

سرحد پر حملے

لاہور ۷ فروری۔ ضلع سیالکوٹ سے آمدہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ حکومت مغربی پنجاب کا ایک گشتی دستہ سرحد کے ساتھ ساتھ گشت کر رہا تھا۔ کہ ریاست جموں کے ایک فوجی دستہ نے اس پر حملہ کر دیا۔ طرفین کی طرف سے مبادلہ آتشباری ہوا۔ لیکن کوئی جانی نقصان نہ ہوا۔ مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ سکھوں کے ایک جتھہ نے جاتے ہوئے محمد پورہ کے بعض گھروں سے کچھ اثاثہ اور دو مسلمان لڑکیاں اٹھا کر لے گیا ان واقعات کے علاوہ صوبہ بھر میں پرامن حالات پیدا ہو رہے ہیں۔ گذشتہ ہفتہ میں ۴۰ سے زیادہ غیر مسلم عورتیں اور ۱۷ بچے مغربی پنجاب سے برآمد ہوئے ہیں (اپ)

کارپوریشن کے امیدوار

لاہور ۷ فروری:۔ کارپوریشن کے وارڈ نمبر ۷ کا ضمنی انتخاب کے لئے عنقریب درخواستیں طلب کی جائیں گی۔ یہ نشست مسٹر فرخ حسین بار ایٹ لاء کے استعفےٰ کی وجہ سے خالی ہوئی ہے۔ جو اصحاب مسلم لیگ کا ٹکٹ لینا چاہیں۔ وہ نواب زادہ عبد الرشید سے ملاقات کریں۔ (ا۔پ)

ایک غلط خبر کی تردید!

لاہور ۷ فروری:۔ آرڈیننس ڈپو لاہور چھاؤنی کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یوم ولادت منانے کے بارے میں لاہور کے ایک اردو اخبار نے نہایت غلط اور بے بنیاد خبر شائع کی ہے

مغربی پنجاب میں خوراک کی قلت ہے

کراچی ۷ فروری:۔ پیرزادہ عبد الستار وزیر صحت پاکستان نے ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ مغربی پنجاب میں خوراک کی حالت نازک ہے کل ہی اس نے مرکزی حکومت سے مزید ۱۵ ہزار ٹن گندم اور کچھ چاول طلب کئے ہیں۔ (ا۔پ)

حکومت نظام کی طرف سے ایک سرحدی حملہ کی تردید

حیدر آباد ۷ فروری:۔ مدراس کے ایک روزنامے نے یہ خبر شائع کی ہے۔ کہ ریاست حیدر آباد کی سرحدی پولیس کا ایک دستہ کسی ضلع میں گھس آیا۔ اور اس نے نہتے زمینداروں کو جو فصل کاٹ رہے تھے گولیوں کا نشانہ بنایا زمیندار دہشت زدہ ہو کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ مدراس پولیس جو سرحد کی حفاظت کے لئے متعین تھی۔ فی الفور موقع پر پہنچ گئی۔ اور حملہ آوروں کو بھگا دیا۔ حکومت نظام کے پریس نوٹ میں اس خبر کی تردید کی گئی ہے۔

شیخ عبد اللہ کی طرف سے گاندھی جی کو عقیدت کا پھول

نئی دہلی ۷ فروری:۔ شیخ محمد عبد اللہ ناظم اعلےٰ ریاست کشمیر نے گاندھی جی کی موت پر حسب ذیل بیان جاری کیا ہے۔ بے شک گاندھی جی آج ہم میں موجود نہیں ہیں۔ لیکن کشمیر ہمیشہ ان کی پیروی کرے گا۔ اور اسی طرح کشمیر کے باشندے انہیں کے پیش کردہ ذریں اصول کی خاطر اپنی جانیں ہلاکت میں ڈال رہے ہیں۔ جب تک ایک کشمیری بھی زندہ رہے گا۔ اتحاد اور صداقت کی وہ چنگاری جو انہوں نے سلگائی تھی۔ بجھنے نہ پائے گی۔“ (ا۔پ)